خلاصۂ حال اقوام ہند

مولفہ

جناب ٹی ڈبلیو ایچ ٹالبورٹ صاحب بہادر
اسسٹنٹ کمشنر ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

مصنفہ جناب مسٹر واسطے جی کائمبل صاحب بہادر

شائقین علم تواریخ کے

در سنہ ۱۸۷۰ع

مطبع جمیل ڈیرہ اسماعیلخان میں چھپا

خلاصہ حال اقوام ہند

منجملہ علم ایک کا مطلب یہہ ہی کہ فلانی فلانی
ملک کی باشندی ابتدا مین کون تھی و باشندگان
حال کہان سی آئی اور کس طرح سابق پر غالب
ہوئی وہ درمیان مردمان اور ممالک کی ارتباط
ہی وازانجاکہ اس ملک مین کئی اقوام متفرق ہین
علم مذکور بابت اونکی بنیاد و اصلیت و تفرق کی مبتنی ہی
چنانچہ ایک صاحب کی قبل ازین ایک کتاب تصنیف
کی ہی جسکا خلاصہ ذیل مین درج ہی

اول لحاظ کرنا چاہی کہ نامہای اقوام سی غلطی بہت ہوتی ہی
یعنی ایک قوم کی چند نام ہوتی ہین و متفرق اقوام کا ایک نام ہوتا ہی
سوای اسکی لوگ قوم و پیشہ کی درمیان تمیز نہین کرتی مثلاً اکثر
ملک پنجاب مین جٹ و زمیندار ایک ہی ہین اور بنیا دوکاندار کو ایک ہی سمجھتی
ہین پہر بسبب مذہب کی غلطی ہوتی ہی خصوصاً رسم
ہنود اس طور پر ہی کہ ذات کا ثبات مستقیم ہی لیکن از انجاکہ حسب متشرع
محمدی سب لوگ مسلمان ہو جاتی ہین اور آپس مین نکاح کرتی ہین انکی درمیان
فرقہ کی نشان گم ہو جاتی ہین تاہم بعضی اقوام مسلمان اسقدر متفاوت
ہین جسقدر اقوام ہنود مثلاً پٹھان اور راجپوت جو مسلمان ہین
اسبات پر بہی لحاظ کرنا چاہئی کہ لوگ درمیان قوم و گوت
کی تمیز نہین کرتی بعضی اوقات اگر ایک شخص
سی سوال کیا جاوی کہ تمہاری ذات کیا ہی تو وہ اپنی گوت بتلاویگا

جس سی قومیت پوشیدہ رہیگی لیکن بلحاظ ہماری علم ق
گو کہ قوم کی علامت بہت مفید مطلب ہی گوت کچھہ نہین ہوتا کہ مطابق دہرم
شاستر کی ایک گوت ہمیشہ دوسری گوت مین بیاہ کرتی ہی چنانچہ
سب گوت کی اصول ایک ہی ہین بعضی اقوام اپنی اعزاز
کی واسطی جہوٹہی بیانات بتلاتی ہین کہ ہم اصل مین راجپوت وغیرہ
ہتی بلکہ کشمیری برہمن اگرچہ یقین ہی کہ وی سب اقوام ہنود دیسی
قدیم او نجیب ہین قایل ہین کہ ہمارا وطن اددہ ہی اور ہم اوس وقت
جمون کی ملک مین آئی جبکہ کاشتو پیالی قل کو سکہایا
جیسی ہندو ویسی مسلمان بہی اپنی اقوام کی فرضی بیانات بتلاتی ہین کہ
وی اکثر سلیمان یا نوشیروان کی اولاد ہین
واسطی ضلع بندی اقوام کی امورات ذیل پر لحاظ رکہنا
چاہئی اول بدن کی وضع صورت تین قسم کی مشہور ہے

ولایتی حبشی حبشی ولایتی وہ ہین جو اکثر ہندوستان مین ملتی ہین اسمین لوگ نہ متفاوت
ہین   حبشی صورت وہ ہی جو درمیان گورکہی تبتی کی ہوتی ہی یعنی بال
سفید ہی و رنگ زرد و چشم چھوٹی و گہری ہی   حبشی صورت
جنوب کی ملک مین اور جنگلی لوگون کی درمیان   کیا معنی کہ
ان لوگون کی ہونٹھ موٹی و ناک چپٹی و مونچھہ داڑہی کم و بال گہونگہر والی
ہوتی ہین

دوم زبان

بعضی الفاظ ایک
زبان کی دوسری زبان مین آتی ہین لیکن اگر نام اشیای ذیل خاص ہین
تو یہہ دلیل ہی کہ ابتدا مین زبان اقوام علحدہ تہی یعنی نام اعداد و نام اعضا
مثل گلہ تہہ پاؤن ناک وغیرہ نام قریب تر رشتہ داران و سورج چاند
آگ پانی و نام ضمایر وغیرہ   واضح ہو کہ زبان سنسکرت
و پہلوی و یونانی و زبان امروزہ ولایت باوجود اختلافات علانیہ در اصل

آپس میں بہت مشابہت رکھتی ہیں چنانچہ ان سب کے واسطے ایک نام مقرر
کیا گیا یعنی آریا   بصورت استعمال یہی تعریف مد نظر رہے
سیوم مذہب   ایسا ہوتا ہے کہ منشا علم الالسن میں
ایک ہی پوجا مثلاً چاند یا سورج یا شجر کی پرستش ہوتی ہے
یہہ ثبوت نہیں کہ ممالک مذکور میں سب ایک ہی ہیں کیونکہ ایسی پرستش
ایسی ملیان ہوتی ہے   اغلب ہے کہ دو مذہب ہندوی
یعنی شیوی و وشنوی جدی جدی نسل کی دلیل ہوگی شاید مذہب
وشنوی شمال کی طرف سے ایجاد ہوا حالانکہ مذہب شیوی قدیمی ہے
چہارم آئین   ہماری دانست میں یہہ دلیل نسل کی
نہایت مفید ہے مثلاً اہل اریا یعنی اہل ولایت و ہنود دریاوہ سرحدن و بیاہ
مانتی ہیں وطن کو بہت پیار کرتی ہیں و پابند رسوم اسلاف رہتی ہیں

حالانکہ جو لوگ آریا نہین اُنکی یہ خلاف ہین

پنجم طلایع واضح ہو کہ تاہی گاہی بموجب مسٹر حمت ذات مردمان ایک
قوم کی باوجود فاصلہ طویل چند امور مین ہمسایون سی زیادہ مشابہت
رکھتی ہین اسلیی ہمسایون اور پردیسیون کی بولی جو قوم ہووین
اکثر یکسان ہوتی ہی اگر امور بالا و غیرہ پر لحاظ
ہووی تو یہ ثابت ہوویگی کہ کئی ہزار برس ہوئی شُدی اس ملک کی
مردمان جال سی ستعفا برہی اور جستی لوگونکی شدا انکی اولاد بعض
جگہہ مین ملتی ہی مگر آجکل اہل ہند خصوصا جنکی زبان
سنسکرت سی مختلط ہی بزرگون کی اولاد مین جنکی قسطی عام نام
آریا مقرر ہی اونکی بزرگ بلک ابل و دیگر ملکونسی جو درمیان اونکی ملک
روس کی واقع ہی آئی یہ ملک ہند کی سرحد پر درمیان شمال الحدود سی

انمیں بحث ہوگی چنانچہ ذکر اقوام انہیں بابوں میں
مفصل بیان ہوگا پہلا باب اہل قدیم کی بیان میں
دوسرا اہل حال کے تیسرا اہل حرفہ کی
مجملاً فرق مذکور البتہ تفریق دو قسم عظیم ہی اور انمیں چند گروہ اختیار
ہیں اول اگر شغل و تحریر میں کیساتھ ظاہر ہو تو آریا گوپ یا نجیب یا خصیص ہیں
دوسری اگر ازپیر بنظر ہو تو اہل شہو و تجہا یا اخبا ہیں
سیوم اگر پیشہ ہر خیال موجب تفصیل ذیل میں ہوگا ۱
چرواہی گوپ جو اکثر ہوتی چیزلی ہیں بلکہ گاہی چوری گری ہیں
۲ کاشتکاران ۳ اقوام باغبان و تحکیمبند وغیرہ ۴
بازرگان ۵ اہل قلم ۶ دستکار ۷ کمینہ ذات مثلاً
چمار وغیرہ واضح ہو کہ سوای برہمن لوگوں کے ہندوان خالص ہیں

آج کل کوئی خاص لشکری نوکر جیسا کشتریا نہیں ہیں سپاہی اکثر ان کاشتکاران
ہوتی ہیں

باب اول در بیان اہل قدیم

یہہ لوگ یکجا نہ یکساں خصائص ہیں لیکن مانند صمغ جو پانی میں گل جاتی ہی جابجا
یعنی جہاں کہستان یا جنگل ہیں منتشر و پراگندہ ہیں
ثابت ہوتا ہی کہ یہہ اقوام گاہ گاہی زمان عنقریب میں پہاڑ سی اوتر کر زمین ہموار پر
متصرف ہوئی مثلاً قوم بہورا اور چیرو فی علاقہ گنیز
اودہ و بنارس و بہار میں تصرف کیا و نیز بھیل و میر و کولی باری راجپوتانہ اور
گجرات میں وہی اختیار رکہتی بہورا کا عرصہ ہوا بیدا یا بیدر جنکا نام علیہا
ویدایا ویدر سی مرادف ہی ملک دکن میں متغلب تہی اور گونڈ بہی میانہ بلند
ہیں و نیز اونسب کی اقوام ملک گونڈ کی

اور قوموں کے ساتھ مل گئی   اقوام قدیم اکثر اس پہاڑی

ملک میں رہتی ہیں جو ارجد ود غربی و جنوبی صوبجات بنگال و بہار و بنارس

یا صدود ممالک حیدرآباد و مدراس اور ارلود پوری گہاٹ تا علاقہ مہارشٹر

تک پہیلا واقعہ ہی   لیکن اوس ملک میں بہی لیل ہی

کہ بوقت سلطنت ہندو لوگ بالتبہ تشیبوی غالب تہی اور بہر ان حقیقا لوگون

کی معرفت نہائی کی بلکہ آج کل جا بجا ہندو بستی ہیں

جس قدر کوئی شخص جنگل کی طرف جاوی اوس قدر خصوصیت اقوام قدیم

کی پائی جاتی ہی   لیکن ہر جگہ اوس ملک میں انکی ذات و خصوصیات

سطحی ہی موجودہ ظاہر ہی

لیکن ہمت کہ قوم ہوس بالکل اول جو بہر ارتہ موجود اور ہو شمال کے مناسب ہی جو

صورت ہی لیکن ہماری دانست میں یہہ شخص مشہور تالہ بہ نسبت دیگر اقوام کم مشہور ہیں

بیشک جو ہوس لوگ حدود پر بستے ہین اور یا لوگون کی ساتھ
مل گئی مگر ہمیشہ حبشی شخص قدری باقی ہی   چنانچہ راجا گونڈ جی
متوطن ناگپور جسکا خاندان چند پشت سی مہذب و لئیق ہی بلکہ مسلمان
ہی و قدری سفید رنگ تاہم ہمنی دیکہا کہ اوسکی ہونٹھ حبشیون کی مانند موٹی
تہی   حقیقت مین شخص اقوام قدیم حسب ذیل ہی   قد کوتاہ
و شکل   رنگ نہایت سیاہ   چہرہ چوڑا چکا   ہونٹھ نہایت موٹی   ناک بہی
چوڑا اور تہنی بڑی   ریش کم   لیکن سر کی بال بہت اور اوٹھی ہوئی
بلکہ پیچیدہ   اس سی پایا جاتا ہی کہ انکی ساری شکل ناپسند اور ایسی ہی بوقت
تصنیف پوتہی ہای پوران کی تہی   کیونکہ پستک مذکور مین اونکو
راکس و بن مانس و کوارگ و بہگنا لکہتی ہین   یونانی بہی
انکو اسی وضع پر بیان کرتی ہین   پیمہ نہایت بہی

ذلیل

لایق ملاحظہ کی ہی کہ یہہ لوگ اکثر ہوا صحت بیماری اقرائین خوشی سی لیتی ہین

القصہ خواہ بلحاظ شکل خواہ زبان ان لوگوں کی مانند ہین حبشوا انگریزی زبان

ہین سنگلیزی بیٹو لیتی ہین   یعنی جو لوگ سمندر جنوبی کی ٹاپو ونیز

جزیرہ اندمن و ملکا مین لیتی ہین   اگر زبان ملحوظ ہو تو اقوام قدیم دو

نوع ہین   اول وی جنکی بولی زبان مہذب جنوبی کی متعلق ہی

اونکو نام اقوام قدیم دراودی دیا چاہی   زیراکہ واسطی کلیات

زبان ہند جنوبی نام دراودی مشہور ہی   چنانچہ قوم کار ہسبر باکل گونڈ

معلوم ہوتی ہین   اور قوم ملیر جو کوہ گہات بچھمی ہین بلتی ہین گونڈ

زبان ملدیلہ بولتی ہین   اور لوگ کورگ کو ہالیک رانا کانار لیس

اور راموسیو مین ایک شاخ زبان تیلگو کی مروج ہی

منجملہ ان اقوام کی گونڈ بہت مشہور ہی اور اونکی یہہ نہیبا

جیسا تیلگو و تامل و دراوڑی ہیں پہاڑوں کی نسبت بھی ویسی ذکر ہی

اور زبان اوراون میں جو صوبہ چھوٹا ناگپور میں بولتی ہیں کچھہ تفاوت پایا جاتا

ہی لیکن وہ بھی صرف دراوڑی ہی سب سی پیچھی آنیوالا گنگا کو پہاڑ کا

محال لائق ذکر ہیں از نوع دویم وہ اقوام ہیں جو زیادہ شمال

کی طرف رہتی ہیں خصوصاً چھوٹا ناگپور کی آس پاس آنیوالا قوم قریبی شمالی کہیا

جیسا ہی یعنی لرکا کول ہوس بھومج موندا سونتال وغیرہ انکی زبانیں دراوڑی کسی

اکثر علیحدہ ہی تاہم ہردو نوع زبان در اصل امور ذیل میں یکساں ہیں

اول تمثیل زبان اردو و ترکی واسطی تغیر حالت اسم کی حروف ربط اسم کی بعد لگتی ہیں

مثلاً شہر کو گہر کا نوسی وغیرہ حالانکہ اکثر زبان ہیں

یا تمثیل زبان فارسی و انگریزی حروف ربط قبل از اسم لگتی ہیں جیسا کہ

در کتاب از شہر وغیرہ یا تمثیل زبان یونانی و عربی و سنسکرت وغیرہ اسم خود آخر دو تین

خط مین بدلتی ہین جیساکہ وَالدُ وَالدِ وَالدًا یا بزبان سنسکرت

وغیرہ٭ वः पिता पिताव पितावान पितावाय पितावात पितावक्ष

دویم زبان قدیمی ہین خواہ دراودی خواہ شمالی بر خلاف

زبان اُردو تمیز درمیان مذکر اور مونث کی نہین کرتی

سیوم صفت مشبہ تغیر جنس وحالت و تفضیل ہین نہین بدلتے

چہارم اکثر زبانین ضمیر جمع متکلم مثل ہم یا ماسکو رکہتی

ہیں ایک کی معنے ہین اور تم اور کبہی کبہی طرف ورد لیکن سب زبان قدیم مین دو

ضمیر علیحدہ علیحدہ ان دونون معنی کی واسطے ملتی ہین

البتہ منجملہ زبان قدیمی جو شمالی ہین سو زیادہ مکمل ہین لیے

مثلاً کمیت تثنیہ رکہتی ہین اسماء اعداد تا ہزارون رکہتی

ہین حالانکہ گوندلوک اپنی زبان مین صرف دس تلک شمار

کر سکتی ہیں واور اون حرف یا چہار گوگ اور اجمالی او ملک گرہہ بات

ہی کہ اقوام شمالی یعنی کول و سونتال وغیرہ اگرچہ ہزارون تک گنتی ہیں لیکن مجموعہ

صد نہین گن سکتی ہمیشہ فلانی فلانی کوڑی بتاتی ہین

سنتا ہون کہ کہونڈ بموجب ہم گنتی ہین اقوام

قدیمی کا نام کول بہت مشہور ہی خواہ کلک چہوٹی یا گیت بور خواہ در میان فرزا لوبر لنت

وغیرہ خواہ جنوبی جلکہ ہیر شملہ کی پہاڑ ہین ہماری یا دو آتا ہین کول

وکلی یعنی مرد و مرد ایک ہی لفظ ہین شاید ابتدا لفظ کولا یا کولار

کیونکہ زمان سلف مین ہندون کو کولارا کہتی تہی کیا عجب ہی

کہ بعض اقوام ر چہوڑکر کولا یا کولی کہنی لگ گی ہون

اور دیگر اقوام ل چہوڑکر کوار یا کور یا کہور نام جو مشہور

ہین ہند کی جنوب مین بہی ایک لفظ اسی قسم کا

مروج ہی لیکن تہوڑا فرق ہی اکثر کلر کہتی ہین اور جو ری کلر کہلاتی
ہین عجب نہین کہ وہی لفظ ہو گا لیکن جب تک ثبوت کامل
نہو ہماری رسالہ مین نام گلدری خاص اقوام قدیمی شمالی سی مراد ہوگی
یعنی برای امتیاز از اقوام قدیمی دراودی صورت
مین تفاوت بہت نہین ہی ہر دو بد صورت ہین بالجملہ اقوام گلاری
زیادہ تخشی ہین و دراودی زیادہ جنگی گلاری بہی زیادہ خوش
مزاج یعنی ناچتی و گاتی ہین بابت مذہب اگرچہ کچہ خبر
نہین لیکن افواہاً بیت گلاری مشرب دراودی سی رکہتی ہی
یہہ شیطان پرست ہین بکری و تہیر وغیرہ پوجتی ہین و دیوانون کی طرح ناچتی ہین
و قربانی حیوانات و انسان کرتی ہین حالانکہ اقوام گلاری
خواہ آفتاب خواہ چاند خواہ بالفعل نہ خواہ بہوت لی زبان پوجتی ہین

پر خونریزی نہین کرتی سب قدیمی لوگ شمشیر کا پنجہ بطور تعویز
مانتی ہین لیکن یہہ رسم ہندوستانیون کی درمیان ہی مروج ہی
یہہ بہی قدیمی لوگون کی رسم ہی کہ جا بجا اونچی جگہہ پر پتہر کہڑا کرکی و
ٹکڑی پارچہ کی درخت سی بطور ہیبت لٹکاتی ہین یہہ بہی ہندوستانیون مین
معروف ہی اجنبی کی بات ہی کہ افریقہ مین مذہب دو نوع مین جیسا
ہمنی بات دراودی و گلاری کی ذکر کیا ہی کیونکہ پادری گروٹ صاحب کی کتاب
مین درج ہی (کہ ہوٹنٹاٹ لوگ کی بت اوپر کی ہین حالانکہ جو کافر و دیگر
لوگ خط نصف النہار کی جنوب کی طرف رہتی ہین انکی بت نیچی کی ہین یعنی
رانسیا و شیاطین وغیرہ) فی الحقیقت ہماری رای مین درمیان
ہوٹنٹال و ستقل مت بہت ہی یہہ بات لایق ذکر کی ہی و
نیز دلیل انکی قدامت کی ہی کہ میانہ ہند مین بعضی راج کا دستور ہی کہ راجا کو لہ

ہندو

ہندو ہو بوقت تلک راج ٹیکا کسی بول یا گونڈ یا بہیل کی خون سی لیتا ہی

ذکر تفصیلوار اقوام قدیمی کا

پیرایا وغیرہ قوم نہین ہی لیکن صرف وہ لوگ جو مردود ہوین جابجا میسور
مین بیدر مشہور ہین اول مین وہی سارق تہی لیکن اب وہی اہل دول ہین
بلکہ بہت یا لنگایت ہو گئی ہی ایابادا گرا و گونا جو پہاڑی
کوہ نیلگری کی بستی ہین اقوام قدیمی ہین یا نہین کیونکہ صرف تہوری عرصہ
سی وہان موجود ہین کارمبر لوگ اصلی باشندی ہین
حقیقت مین ہملوگ بہ نسبت اقوام قدیمی جو نیلگری و ملنی و گہاٹ کچہی مین ہین تیرہ
ہین رہی خبر نہین ملی ایک قوم ہی تودا خاص نیلگری کی
پہاڑ پر یہ اہل ہنود سی متمیز ہین مگر اونکی شکل حبشیون سی نہین

اوسی ملک مین سب پہاڑی کیوا سطی نام ملیا سر مشہور ہی

لیکن قوم کا سبرواردار ولولیار و وپرا ہین   وی سب وحوش

وبن مانس ہین   قد کوتاہ ژولیدہ مو   درخت کی نیچی یا غارمین بود و باش

رکہتی ہین   جنگلی میوا اور رسم کرتی اور بہیڑیا بہی چرالی ہین   لیکن انکا شت

کاری کم جانتی ہین   بیعقل ہین   اما غیر مضر   مذہب محض جادوگری ہی

گہاٹ پورلی مین مدراس کی نزدیک جینچواڑ ہین

دریای لیسنا و ملکپانت کی پاس جیمیدور و بیندی ہین   ملک مزداکوہ ولوچین

مین جیبیدار و بیندیکنا   شاید بہہ وہی جیبیدار و ناگادی ہونگی جو کات مالیار کی

غلام ہین   دکن کی میانہ مین دہیرورا موس ہین لیکن خاص و عام

کی ساتہہ آمیختہ ہین   البتہ بہہ سب اہل لایق زیادہ تحقیقات کی

ہین   اصل ذہن اقوام قدیمی کا دریای گوداوری کی شمالی

طرف

طرف ہی جو پہاڑی ملک ہین درمیان گوداوری و مہان ندی کی واقع ہی
اوسمین الطرف پورب کہونڈ وحشی جو ادمیون کو قربان
کرتی ہین   و الطرف پچہم خاص کوہستان کی میانہ مین وحشی گونڈ
ہین بہت اور کم مشہور رہتی ہین   کہونڈ کی رگون مین بلکتاب
خون ہندو رلا ہوا ہی شکل انکی کم بدصورت ہی   جو گونڈ
بن بستر مین رہتی ہین وازانجا تا دریای وین گنگا   انکی خبر ہمکو کم ہی
لیکن ضرور وحشی ہین   و سیاہ و بدصورت و فسادکر
انکو ماریی کہتی ہین سرگروہ انکی بہی گونڈ ہین   وہ لوسی گونڈ شمالے
طرف دور تک پہیلی ہوی ہین   اور جسقدر کہ شمالی ہین او مستعد
اور آسودہ ہین   ستنبل پور کا درہ درمیان وطن گونڈون و اقوام
شمالی کی حد ہی   پورب کی طرف ایک فرقہ

گونڈوں کا نام گوڑ اودیپور و سرگوجہ تک بودوباش رکھتی ہیں لیکن ہندوؤں کی
مشابہ ہیں اپنی زبان بھول گئی   راجا سرگوجہ ظاہر کرتا ہی کہ
ہیں راجپوت ہوں لیکن شبہہ ہی کہ وہ گوڑ ہیں   وہاں سی
سمبو تپورہ کی تمام کوہستان میں ساکن ہیں   آب ہزبیہ یعنی بھوڑا
عرصہ قبل از استیلاء مرہٹہ یہہ لوگ اس تمام ملک میں بلکہ   ناگپور
درائی پور و جبلپور کی گرد اگرد شاید الچپور و دریائی گوداوری کی جنوب تلے
گنڈری تک حکمران تھی   دیوگڈہ انکی دار السلطنت تھا   مرہٹوں
نی انکو ممالک ہموار سی بیدخل کیا لیکن ہنوز کوہستان میں منتشر ہیں
جو بس لوگ ضلع سارگوڑہ و دیگر اضلاع متصلہ میں رہتی ہیں
اکثر وہی خاندان سی گونڈ ہیں   اگرچہ بعضی اپنی تئیں راجپوت
کہلاتی ہیں و بعضی مسلمان ہو گئی   گونڈوں کی لعید

قوم اور ان

قوم اور اون قابل ذکر ہی   وی خود دراوڑی ہین
لیکن اقوام کولدری کی بیچ مین انکی سکونت اوس کوہستان
مین ہی جو اودیپور و سرگوجہ و جشپور کی پورب کی طرف واقع ہی
وازانجا تا علاقہ مرتفع چھوٹی ناگپور کی   خاص درمیان
ملک مونڈاون کی منتشر ہوی   اس سی پایا جاتا ہی کہ وی
پیشتر زور آور تھی مگر اب غیر اقوام پر غالب نہین   حقیقت مین اب تک
کولدری محنتی ہین   بنگالہ مین بھی بہت مزدور ہین
کلکتہ مین جیسا اور قلی کو ویسا انکو بھی دہانگر کہتی ہین   یہہ نام
کلکتہ مین سب اقوام قدیمی کی واسطی مشہور ہی مگر معنی اصلی ہمکو معلوم
نہین   کچھہ فاصلہ پر اور اون سی راجمحالی ملتی ہین جو نیز
دراوڑی ہین   اگرچہ درمیان انکی وا اوراون کی اقوام متفرق

کولاری بہی وہ ہندوستانی و بنگالی ساکن ہین ہمکو پتہ نہین کہ راجمحالی لوگون کا خاص
نام کیا ہی کبہی بہی اُنکو مالیر بولتی ہین مگر اس لفظ کی
معنی ور اوکی زبان مین صرف پہاڑی ہی یہہ وہی لوگ ہین جنکی
تربیت کی لئی کلیولینڈ صاحب نی اتنی کوشش کی پیشتر
وی لٹیری چور تہی اور اس سبب سی اتنی جاگیرین گہاٹوالی بہاگلپور و
بیربہوم کی ضلع مین پہاڑ کی دونو طرف واقع ہین یعنی جاگیردار
مذکور بعوض معاملہ گہاٹونکی خبرداری چورون پہاڑیسی کرتی ہین
ایک دفعہ سرکار نی ان لوگونسی ایک پلٹن مرتب کی لیکن بمقابلہ سنتولون
کی کم شجاع تہی اور اب موقوف ہو گئی
اب اقوام قدیمی کولاری کا ذکر کرنا چاہی اونمین سی جو منفرد اور مہذب
ہین بفاصلہ ایک سو پچاس کوس کلکتہ سی بطرف مغرب رہتی ہین

اونکی نام

اونکی نام متفرق ہین مونڈہ بھومی سونتال ہوکیس لیکن زبان و
رسوم انکی ایک ہی ہین   تمام اضلاع چھوٹی ناگپور و سنگبھوم
و مانبھوم و نیز کوہستان بہاگلپور سوای راجمحالی پہاڑ کی اور حصجات
بردوان مغربی و مدنہ پور و کٹک کی سکونت رکھتی ہین وی سادہ اور نیک
چلن اور راستگو لوگ ہین انکا ملک مطبوع ہی   وبرخلاف
دیگر اقوام قدیمی جو روز بروز کم ہوتی جاتی ہین وی مترقی اور مزدوری پیشہ ہین
یہہ بڑی دلیل ہی کہ اقوام قدیمی کی بہ نسبت دیگر اقوام ہند کہ
خاص کسی ملک کو بطور وطن پیار نہین کرتی   چنانچہ یہہ لوگ
سٹرک اور ریل اور نیل کی صاحب کی پاس و اسام مین کام کرتی ہین
لیکن آسام مین جلد بیمار ہوتی ہین   کیونکہ وہ نمناک ملک ہی حالانکہ
انکا وطن اونچا اور خشک ہی   چھوٹی ناگپور مین مونڈونی

رسوم آریا اسقدر سیکھی ہین کہ گانوین بستی ہین کوٹھی علحدہ علحدہ نہین
جب اکثر ان اقوام کا دستور ہی — تاہم سنتا ہون کہ خفیف
سبب سی مثلاً کسی خفگی رنجی زمینداری کی طرف سی گہر چہوڑ دیتی ہین
ہوس و بہو می جو سلہوم و مانہوم کی جنوب کی پرگنہ
ہین ساکن ہین کم فتوحش ہین — لیکن مستقل لوگ اگرچہ میدان
کی پاس رہتی ہین سب سی بیم آتی ہین — اس کوہستان کی حد پر
ایک قوم دو نسلہ ہی جو پینہ گہٹ والی کرلی ہین بلکہ ذات اپنی
گہاٹ والی کہلاتی ہین — مجکو امید نہی کہ ان اقوام کو لاری
کی زبان سی بہنہ ملگیہا ان الفاظ کا جو ہندی و دیگر زبان شمالی ہین
مروج ہین — لیکن نہ سنسکرت نہ عربی نہ فارسی سی مشتق ہین
مگر یہہ امید منتج ہوسی — جو ہمارا جستجو کبہو کی شمال و نیز درمیان

مرکوم

سرگوجہ و پالامو ہین انمین ایک قوم کہور لواہ ہی زبان جسکی اسی قسم
کی ہی یعنی مثل دیگر زبان کولاری ویسیہی نسب اصل ایک ہی ہین
مگر بالکل جنگلی ہین بلکہ سرکی بانشش انکا قد چہوٹا ہی لیکن انکی
صورت بہ نسبت اوراون وراوولیون کی اچہی ہی موچہیدہ اور داڑہی
کچہہ کچہہ رکہتی ہین دیگر اقوام چہوٹی ناگپور کی قسمت
مین حسب ذیل ہین کہیریا بہنیدگر برہور بہوہر یا بوبیر وغیرہ و
نام کرکی وجانگوا دشورہ یا سورہ ملتی ہین لیکن انکا حال مشکوک ہی
بعضی اقوام قدیمی ہین جنکا ذکر ابتک نہین ہوا

جو ضلع پالامو و کوہستان مرزاپور و ریواہ مین و حدود بنارس و بہار پر
رہتی ہین انکا حال بتلانا مشکل ہی کیونکہ الحال ہندی بولتی ہین
اور ہمنی انکی اصل زبان کا پتہ نہین پایا

انہین سی گہرور یا گہرا اور مشہور ہین . الدر اجور و بہو گنہ بہی ہین جدانی
شاید یہہ لوگ چیرو و بہر سی متعلق ہین سنگروولی و جیپور کے
راجا ہر دو گروہ ہین جیسا اور اقوام قدیمی ویسا یہہ لوگ بہی
برنگیہ نہین سمجہتی سب چیز کہاتی ہین بنگالہ و اوڑیسہ و بہار
کی حد پر اور قوم بہویا ہی لیکن انکی رشتہ داری بہی مشکوک ہی
اور قوم کورو و بہویا بہی ہین یہہ لوگ مختی ہین اور مہذب
بتلاتی ہین کہ ہم اونہین کوروا کی اولاد ہین جو پانڈوان
کی ساتہہ لری تہی چنانچہ مہادیو کو مانتی ہین اور ہندی بولتی ہین
تاہم انکی شکل قدیمی ہی مرغی کہاتی ہین اپنی مردگان کو دفن
کرتی ہین اور قوم برہمن کو حقیر جانتی ہین یہہ سبب
دلیل ہین کہ وہی درحقیقت اہل ہنود نہین ہین اوس قوم

کی بری بطرف غرب دو تین سو کوس تک کوئی قدیمی قوم کولاری
نہیں ملتا ہی   لیکن کوہ سو تیورا مغربی بن کا و الگہر کی پاس
اور وہاں سی بطرف اندور قوم کوریا کور کوس ہین انکی
زبان بیشک کولاری ہی   انکی بیری احاطہ بنبئی شروع ہوتا
ہی وہاں اور جنگلی ذات ہمبار اور زنانگ اور ریا سو کس ہین
لیکن مشہور صرف دو کولی اور بہیل   نام سی میرا خیال ہی
کہ کولی کولاری ہی ذات ہوگی   لیکن یہہ شبہہ تہا کہ شاید بہیل
دراودی ہین   تاہم جسقدر مینی تحقیق کیا مقابلہ الفاظ سی پایا گیا
کہ ہر دو ذات کولاری ہین   انکی درمیان تفاوت کم ہی بعضی الفاظ
مشمولہ ہین   مثلا سر کی واسطی بہور و کنبی ہین   اور
ہمجنس ہما جب کی لغت سی پایا گیا کہ   دیگر اقوام کولاری مثلا کول

ہنوستال بہومی موندا ایسی ایک نام یعنی اوریا لوہویا لوہو
دیتی ہیں   نام دراودی برای سر بالکل جداگانہ ہی
ملک گجرات میں کولی بکثرت ہیں اور وہاں کی کوہستان
کو نام کولوان دیتی ہیں   یہہ قوم کولی لطرف شمال تا
ملک سند و لطرف جنوب تا ملک گوا آباد ہیں
الغافد اکثر ۵ - فٹ - ۴ - انچہ کا ہوتا ہی کوہستان کی نزدیک بطرف
پورب و کوہستان ستپورہ اور وندیا تا ملک راجپوتانہ قوم بہیل ہی
وی لوگ کولی کی مانند ہیں لیکن زیادہ جنگلی
پہر اراولی پہاڑ میں اجمیر کی پاس قوم میر یا میر
ہیں انکی اصلیت مشکوک ہی   کہتی ہیں کہ میر کی معنی
پہاڑی ہیں یعنی از لفظ میر د پہاڑ   اغلب ہی کہ

بالفعل

بالفعل یہہ میہیر قوم غلط ہی ایک اور ٹھیرا قوم راجپوتانہ میں ہی
مینا نامی خصوصاً جیپور میں اپنی وطن کی باہر یہہ قوم اکثر پیشہ قزاقی
کرتی ہین اب جیسیم اودھی ہین خدا جانی کہ در اصل یہہ وہی ہین یا قوم قدیمی
دریا نربدا کی پاس نام شہریا اور اودھی پور میں
نام بیکر آستا ہی پہاڑتا لہ میں اکثر اقوام قدیمی ازین قسم
نہین ہی شملہ کی لوپیا اور کاون کی قوم صرف کمینہ
ذات ہنودون کی ہیں ضرور کاون اور نیز نیپال
مین قصبجات بن مانس کی معروف ہین لیکن ہرگز کسی
نی بن مانس کو نہین دیکہا خدا جانی کہ صرف واہیات ہی
یا کہ در حقیقت او سنگہہ میں قوم قدیمی قبل از آمدن ہنودان تہا
البتہ سرای میں ایک ذات لوسہ ہی انکا قد پستہ ہی

اور انکی شکل حبشی کی سی ہی ریش و بروت کم لیکن رنگ ہین اونہ
سی کالی نہین سب چیز کہاتی ہین ہرگز جنگل سی باہر نہین جا
بلکہ جہان اور لوگ تپ سی مرجاتی ہین وہی راضی اور خوش ہین
اوده کی ترائی ہین ایک اور قوم اسی قسم کا ملتا
جسکو تہارو کہتی ہین معلوم نہین کہ در اصل یہہ تہارو
ہندو یا تبتی ہی الا ہین نی سنا ہی کہ انکی ملک اور
ہین یعنی ضلع گہپور مین نام شہر یا اور دیہات کی ایک ہی ہین
پہر انکی بڑی ذات میچی یا بودو ہی جنکی شکل زیادہ چینی
سی مشابہ ہی اور سوای انکی ذات تہاوه در
برہم پوتر کی کنارہ پر متفرق اقوام ہین جو اکثر ضرور نصف
ہین گلونین سی ایک کو گارو کہتی ہین

او

ور میری یاد داشت مین یہہ خاص قوم قدیمی ہند کا ہی

ب قوم بسیار دوی بال ہی یعنی بہو یہ یہہ عجیب بات ہی

ہ ملک بنگال کی پوربی و نیز پچھمی سمت بہو یہ منقسم ہین

لین خاص بنگال کی بیچ بالکل نہین یہہ لفظ شاید لفظ بہو میا

سی مرادف ہی لیکن یہہ نام جاہی غلطی ہی کیونکہ

ہومی کی معنی صرف جہان ہی مجکو خیال آتا ہی کہ یہہ بہو یہ

ہی ہونگی جو کسن کی طرف بوی کہلاتی ہین حسب لیسی

وس ملک مین صاحب لوگ اپنی نوکر کو ہمیشہ بنام بابی بولاتی

ن بات یہہ ہی اگر کوی شخص پالکی مین سوار ہوکی

ب تا کبھو کسی ہندوستان کی طرف سفر کری پہلی لوکی

کی پالکی لیوا او ٹہاوینگی جبلپور تک اور وہان کہاری

بلکی لیکن اگر وہی شخص بنگال کی طرف سفر کری گوالا بہی کہی بدلی
گریگی   اب یہہ عجیب ہی کیونکہ ہندوستان میں گوالا
کبہی کمہار کا کام نہیں کرتی   بنگال میں گوالی شمار ہیں
کون جانی شاید یہہ گوالا دراصل ہو ہیں
یعنی قدیمی باشندگان جنکا نام بعد غلبہ ہنودان بدل گیا   اگر یہہ
سلسلہ درست ہو تو تحقیق کیا جاوی کہ انکی پرانی زبان کی کونسی حرف
باقی ہیں یا نہ   شاید از طرف چین آئی ہونگی شاید
پالکی سواری خاص چین کا رواج ہی   بس اب اقوام
قدیمی کی فہرست تمام ہوئی   ضرور ملک بلوچستان کی
پاس فراست بر آموئی ہیں   کالدولیجب جو بدل
ثابت کیا جاتا ہی (کہ اقوام دراوڑ اگرچہ ہندو ہووین تاہم آریا ہیں)

دلی

دلیل ہے بس کر کہ زبان براہوی اور زبان دراوڑی باہم مانند ہیں لہذا
ذات بھی مانند ہوگی   اگرچہ تفتیش وہ دیتا ہے ہنت ہنت
زبان سمجھو تو جا بجا ہے   کالڈول صاحب بیان کرتا ہے کہ
زبان براہوی پنجابی ہے مع امیزش دراوڑی کی
مشہور بہت ہے کہ زبان مذکور آریا ہے مع امیزش چینی کی

باب دوم در بیان اقوام جدید

اول دو آبر ہمن   اگرچہ اصل این قوم دراصل پروہت ہیں
تاہم برہمن جا بجا ہر کام کرتی ہیں   عجیب ہے کہ یہہ قوم گو کہ سب
سے عمدہ ہیں ہر جہت ورن بہ نسبت چند اقوام دیگر مانتی ہیں
ملک کشمیر خاص وطن برہمنوں کا ہے   ضرور
رعایا اُس ملک اکثر مسلمان ہیں   لیکن صورت وغیرہ اُن سا سی

معلوم ہوتا ہے کہ دراصل برہمن تھی
جنہوں نے سنت قبول نہیں کی
لوگ بموجب ہدایت یا ترغیب بادشاہان مسلمان ہو گئے
لیکن لزایام دوردراز ریاست اور اہلکاران ہندو برہمن ہوئے
اکثر علمدار اور جیالاک ہیں و سستی محنت نہیں کرتے اما اختیار حاصل کرکے
وروں پر ظلم و ستم کرتے ہیں
بین ذات کی امیزش بالکل نہیں
وغیرہ کی زیادہ ارا ستہ لیکن کم قوت ہاتھ ذرہ سا طوطی کی مانند ہے
مگر بہو دلوں جیسا نہیں جنگ سے نا واقف ہیں
اچھا ہے کہ باشندگان کشمیر اسقدر خالص ہیں باوجود اس
امر کے کہ صدہا برس سے ہمیشہ افغانستان کی تابع تھی

اب تک بہت میں
کیا معنی کہ کاشتکار ور
صورت نہایت خوب ہے
بہ نسبت افغانان

در باب مذہب ہنود ان کا شمیری برہمن کو کم مانتی ہین
وی نہ پانچ گوڑ اور نہ پانچ دراوڑ مین مندرج ہین لاہیری رائی
ہی کہ اور سب برہمن انسی پیدا ہوی ہونگی بلکہ ہنود
سب برہمن اور ہندو کاشیوپا کو جس سی آبادی اور نام کشمیر کا
ہوا ہیشیوا شفت رکھی تصور کرتی ہین اور دور تک
بمبئی کی بڑی برہمن اپنی تئین کاشیوپا کی اولاد بتلاتی ہین
کاشمیری پنڈت تمام ہندوستان مین ہوشیار اور محنتی اہلکار مشہور
اور معروف ہین انمین سی راجہ دینا ناتھ دیوان مہاراجہ
رنجیت سنگھ کا اور شمبو ناتھ پنڈت جج ہائی کورٹ ذکر کی لایق ہین
ہین کاشمیر کی زبان ہندی بولی سی جدی ہی
وغیرہ لباس و رسم و رسوم کشمیریون کی عدل ہین کہ وی علحدہ صنف ہین

کوہستان ہین درمیان کاشمیر و ملک پنجاب برہمن بہت
ہین جو بہ نسبت کشمیری پنجابی سی زیادہ مشابہ ہین بلکہ
اب مسلمان یا سکہہ ہوگئی ہین دریائی جہلم کی پری کوہستان کی
دامان پر ایک قوم ہببہ ہی جو اب مسلمان ہین پیشتر برہمن تہی
اور جہلم کی اسطرف برہمن سکہہ ہوگئی یا سکہون کی مذہب پر بخوبی
عمل کرتی ہین اور اچہی سپاہی اور نوکر ہین بوقت شادی وغیرہ
برہمن کی ساتہہ رسوم نیوتا مبادلہ کرتی ہین یہہ دستور ہی
کہ کسی بڑی قوم کی شاخ اگر ہوی تو اوسکی نام کی واسطی نام اصل
قوم کا ذرہ سا بدل جاتا ہی مثلا جو بہل مہذب ہین سو بہلیہ
کہلاتی ہین مسلمان راجپوت راگڑ و بعضی کہنیہ برہمن جو
بنارس کی پاس ملتی ہین بامن یا بابہن میرہی

درست بین جو برہمن کوہستان کی حد پر رہتی ہین سو کاشمیری سی
خوبصورت ہین بلکہ تمام دنیا مین لاثانی ہین پنجاب کی میدان
مین مجلکہ کاشتکاران برہمن کم ہین ہان ضلع سیالکوٹ اور گوجرانوالہ
مین برہمنون کی گانو ہین مگر صرف بطور نشان کوچ کی
کیا ہتی کہ قوم برہمن کشمیر سی روانہ ہو کی بطرف پنجاب نہین
گی اور بطرف دریاے سرسوتی و میدان گنگیز یعنی
تہانیسر بیس کوس انبالہ کی جنوبی طرف. یہہ ہمین کہا ہون
کہ قوم برہمن خصوصاً تہانیسر مین بکثرت ہین لیکن
سرسوتی کی کنارے پر صاف ثبت ہی کہ وے قبل از آمدن جٹان
و راجپوتان باشندگان ملک تہی بہت بات لائق غور ہی
کہ تمام ہند مین صرف ایک شعلہ و اسطی عبادت یعنی خدا کی ہی وہ شعلہ

بمقام پوکھر ہی   شہر پتلی ایک مرکز برہمنون کا معلوم
ہوتا ہی چنانچہ ایک فرقہ برہمنون کا ہی تجارت پیشہ جنکو پلیوال
کہتی ہین   جو برہمن ملک سندھ مین مقیم ہین اونکی صنف
کی ہین لیکن گوشت کہاتی ہین   اور دیگر برہمن اونکو کم مانتی ہین
تواریخ سی بہت ثابت ہی کہ اگلی وقت مین برہمن ملک پنجاب مین
آگی تک سرسوتی کی کنارہ پر بیٹھہ گئی   اور اقوام قدیمی کی ساتھہ
مل کر اونکو اپنا لیا   لیکن اون نو برہمن برہمان شاستر اور حفظ
مدن مین کم مقید تہی   اور آجتک بلندہ سرسوتی اسی طور پر ہین
کشمیری برہمن سی متغایر   سادہ مزاج   اور کاشتکار پیشہ ہین
دریائی سرسوتی کا حال عجیب ہی آجتک اوسکو ہمالیہ یا دریا
سندہ تک ان قعر سرسوتی ممدود اری لیکن حالا بالکل سوکہا ہی اور دریا

بیابان واقع ہی میرا شبہہ یہہ ہی کہ ابتدا اینمین دریا جمنا سرسوتی
کی جگہہ مین بہتا تہا جسوقت اوسکی سو بدل گئی برہمن اونکی [illegible]
ہند و بنگال منتشر ہوی اور مذہب وید چہوڑ کی متفرق رسوم
اور بتپرستی شروع کی جو برہمن دہلی کی آس پاس آباد
ہین سو نہایت مہذب اور نیک خلق ہین بعضون کو گوڑا
یا گوڑ لوگا کہتی ہین معلوم نہین کہ یہہ نام گوڑ کس طرح دیا گیا
شہر گوڑ بنگال مین دور ہی اور یہہ لوگ کنوجیا
دوسری برہمن ہین تو شبہہ ہی کہ یہہ نام گوڑ شاید لفظ مین گیرہ یا گلو کی
تصغیر ہی کیا معنی کہ یہہ سرسوتی برہمن ہین کہ وہ گلو سرسوتی
کی شاخ ہی قسمت روہیلکہند و میرٹہ و آگرہ و اودہ
بیچ ہی بیچ مین برہمن ہین اور بوقت ضرورت ہر ایک پیشہ کرتی ہین

الاشمار مین اسقدر نہین ہی کہ ذکر خاص ہووی
جو ملک اس سمی بری ہی یعنی دوآب زیرین و اوده پوربی وغیره شہر
وه آجکل ہندوستانی برہمن کا خاص مقام ہی
قنوج جو پیشتر انکی دار السلطنت تہی اب صرف گانو ہی
اور اکثر برہمن اس سمی بری مین ضلع کانپور و فتحپور مین بہت ہین
یہہ بات لحاظ کی لائق ہی کہ ساری ہند مین صرف ایک اور صوبہ
ہی کہ جسمین برہمن ہین وه نہایت دور یعنی بمبی کی پاس
لیکن وہان بہی یہہ افواه ہی کہ ہم کانپور کی ملک سی آئی یعنی
یہہ کہتی ہین کہ پرسرام نی ہمکو کالپی کی گہاٹ چڑہایا اور
سمندر لوہتا کی کوہستان گہاٹ پچہمی کی نیچی پہنچایا بعضی برہمن
جو خانپور کی اس پاس رہتی ہین سپاہی پیشہ ہین

اولسر ملک

اوس ملک کی بڑی راجپوت بہ نسبت برہمن کثیر ہیں مگر بنارس اور بہار
مین یہہ ملتی ہین کیا معنی کہ اکثر زمیندار بلکہ راجہ بہی بامن یا بہامن ہین
اور یہہ قوم اصل مین برہمن ہین اِلا باختلاط دیگر اقوام
جدا جالی کہ نام کاشی یعنی بنارس کا کاشو دیوسی منسوب ہی بایہ
از انجا کہ تذکرہ لفظ کاشی در پیش ہی واضح ہو کہ کاون
اور گرد وال مین ذات بہاسبہ مشہور ہی بلکہ نیپال تک پہونچی
چنانچہ نام گورکہا یعنی گورکہاس شبہہ ہی کہ برہمن کا تخم ہوگا لیکن ثابت
نہین اس محل پر اگرچہ برہمنون کا ذکر درپیش ہی ایک اور
خیال میری ذہن مین آتا ہی یعنی کہ ضلع الموڑا کی بہاشا میر بالن
بنگالی متشابہ ہی اسواسطی ذکر کرتا ہون کہ شاید بزرگان اہل
بنگالہ رہنی والی کوہستان کشمیر یا ارکشمیر یا نیپال ہونگی

خیر اب بنگالی برہمن کا ذکر کرتا ہون   ہندوستانی برہمن سے بہت
متفاوت ہین الا دیگر اقوام بنگالی سے نیز متغایر ہین اور اقوام کی نسبت شکل
و قد اچھی ہین   بہ نسبت ہندوستانی برہمن ذی عزت و علم ہین اور
نوکری سرکار مین سوای قوم کایتھ کوی انکی برابر نہین مگر کچھ کچھ نیز دل
ہین   بنگالی سے پورب کی طرف برہمن کم ہین اور مسلمان
بکثرت   بلکہ کہتی ہین کہ بعضی برہمن عبور دریا پر بہم نہین پہونچ
کر سکتی ہین   الا ٹمک اور لیہ مین برہمن بہت سب پیشہ کاشتکاری
و تجارت و دستکاری کرتی ہین   ذکر احاطہ بمبی ملک گجرات
مین برہمن ہین و نیز درمیان فرقہ جین   مگر سب سی مشہور ناگر ہین
برہمن ہین   خود نہایت عقیل و چالاک ہین   نیز بسبب نوکری اور
اقوام عزت دار مثلاً راجپوت اور جٹ   دران ملک غلبہ برہمنوں کا زیادہ ہی

چنانچہ

چنانچہ جہان تک قابو مرہٹون کا تہا یاہی وہان تک کاریعلم اور
سلطنت کی مرہٹی برہمن کی ہاتہہ ہی بلکہ اگر وہی برہمن موجود ہوتے
علم رائی مرہٹون کی ہرگز نہوتی انکی خاص وطن ملک کنکان
ین بمبی کی جنوب کی طرف لیکن بسبب گوری رنگ و خاکی انکہہ
و غیرہ کی برخلاف قرب و جوار ہین میری رای ہی کہ کسی پردیسی ملک سی
ائی ہین شاید براہ سرسوتی و سند بلاد خول ملک ہند آئی
کا نکہان ہین اب تک چند برہمنون کو کانت ستلہ یا سرسوتی کہتی ہین
ملک مہاراشٹہ کی نزدیک ملک تلنگاہ ہی وہان بہی برہمن ہین
الا انکی نسبت ہکو واقفیت کم ہی ملک کنارہ یعنی میسور وغیرہ مین
ٹیواری وغیرہ کہ انکا نشانبوک کہلاتی ہین اکثر برہمن ہین مگر نسبت مہاراشٹ
انکا غلبہ کم ہی اور باشندگان گجرات فرقہ لکھابت ہی

جو ہم میں کم مانتی ہیں البتہ ضلع کنارہ شمالی کی بہت
کاشتکار برہمن ہیں معتبر محنتی اور حسین خصوصاً یہاں کی کاشت
کرتی ہیں انکو ہیگا برہمن کہتی ہیں ازانجا مارس کار
برہمن اباد ہیں اگرچہ اور اقوام بھی یہاں ہیں ایک گونت نمبری
مشہور ہی اور ذات بھی منشی گری کرتی ہیں مثلاً [illegible] بلا
اور تلاوہ ہیں قوم نیر صرف ایک تک باقی ہی یعنی خاص
احاطہ مدراس جہاں تامل زبان مروج ہی وہاں بھی برہمن ہیں
اور شاید بہ نسبت تلک کنارہ معزز ہیں زیرا کہ فرقہ لنگ پرست قلیلتر
ہی الا ویکان بھی اور ذات مثلاً موولیار پلائی وغیرہ منشی
گری میں مشغول ہیں

قوم جاٹ

میری رائی ہی کہ یہہ قوم جو نیز جیسی برہمن آریا ہیں برہمن لوگوں کی بعد

السی [illegible]

اسی ملک میں آئے   ملک پنجاب وغیرہ میں شمار اور عزت
میں مشہور ہیں اکثر زمین انکی قبضہ میں ہے قواعد دھرم شاستر کم
مانتے ہیں لیکن پابند بھی رسوم اسی ارادے میں تلفظ میں فرق ہے
کیا معنی کہ پچھم کی طرف جٹ اور اکبرآباد کی طرف جاٹ کہلاتی
ہیں   مذہب بھی مختلف ہے کیونکہ دریای سندھ
کی طرف مسلمان ہیں خاص پنجاب میں نانک شاہی ہیں اور پورب
کی طرف اور ہندو کی مانند   بعضی خیال کرتی ہیں کہ
جاٹ مثلاً باشندگان بھرت پور اور جٹ جدا جدا اقوام ہیں
میرے نزدیک یہہ غلط ہے الا یہہ ہم کہتا ہوں کہ
نام جٹ کسی اتفاق سے اور لوگوں کو بھی لگتا ہے
کیونکہ سنا ہے کہ ایک فرقہ بلوچ وغیرہ جٹ کہلاتا ہے صرور افغانستان میں

بہت ملتی ہین لیکن بوجہ جسمانیات مین ہن   کیا یعنی کہ ملک غوربین

اگر کوئی شخص پنجہم سی سفر کری پہلی میدان نام تاجیت ملینگی

پہر تیرہ قعدہ ہار ایک ذات مختینہ نام دہوار پہر قوم جٹ

پہہ بات لائق غور بہی کہ جٹ کوہستان ہمالیہ مین بالکل نہین   ونہ اون اضلاع

مین جو ضلع شاہپور کی پری ہین   یعنی قسمت راولپنڈی و پشاور

پہہ دلیل ہی کہ قوم جٹ شمال یعنی کابل یا کشمیر سی نہین ائی الا پولا

گہات ہوکر   انکون حدود وقتان حسب بل ہی دریا سند

سی تمام ملک پنجاب   باستثنا ضلع متذکرہ بالا   نصف ملک

سندہ تمام راجپوتانہ گرد نواح دہولپور اگرہ علیگڈہ اور

میرٹہہ یعنی گنگا سی پری لم چالی ہت   دیکہی تمام راجپوتانہ جو تمال

مین بابتہ جیسلمیر و ماروار و اودیپور و اجمیر وغیرہ اباد ہی کہ تقاطع الوم سی

قرو

ضرور اوس ملک مین چند ریاستین راجپوتون کی
ہین الا اونکا خاص ملک گنگا کی طرف ہی ملک مشہور راجپوتانہ مین
جیت بکثرت ہین انکی ساتھ خصوصاً در کوہ راجپوتانہ اقوام قدیمی
ہین یعنی بہیر و مینا و بہیل وغیرہ بطور قوم اون چہوٹی پہاڑیون
جو بیچ والی خاص پنجاب و کنارہ ستلج کی ہین قد کلان اور چوڑا
صورت حسین داڑہی چہرا عربی وضع ثابت تمام شکل سادہ
لوح جنگی افسرسی معلوم ہوتا ہی کہ اوسط قد سکہون کا پٹہانون کی
اوسط قد سی زیادہ ہی اگرچہ باپ استخوان اور قوت بدن
شاید کچہہ کم ہونگی البتہ جنگ کی واسطی تمام اشیا لیکن
لوہی دات ایسی کارگر نہین بحالت صلح بہی محنتی ہین زمین کی
قلبیت و کاشت بخوبی پسند کرتی ہین و معاملہ سرکار قسط بقسط دیتی

اونکی عورتین بہی کاؤنسل مین بیٹھی ہین   مین اگلی لکھا ہوا جہت
برعکس ہیرونون کی حکمرانی ایک شخص کی کم پسند کرتی ہین
کیا عجب ہی کہ ہم کبہی ان مجلس مین بیٹھکر حکمرانی کرتی ہین   سنتا ہو
کہ بیشتر راجپوتانہ مین ایسی ایسی ریاستین ہین   ریال
حال تک صرف ایک ریاست اس قسم کی قایم رہی ہی ام اوسکا پہول
یا پارچ یعنی پیالہ تہا جنید   خیر ریاست کا ذکر چہوڑکر یہ موضع
اس طور پر ہی   جٹون کی درمیان گوت بہت ہین اور اپنی
گوت مین بیاہ کرنا منع جانتی ہین   جیسا اور قوات ولیہ
جٹ بتلاتی ہین کہ ہم راجپوت مین یہہ نکلا ہی   ان یہہ بات
ہو سکتی ہی کہ جٹون کی ایسی پہلی قوم راجپوت اوسی راستہ یعنی
بولان گہاٹ سی آئی   اور یہی سبب باشندگی جٹون کی زیادہ

قوم

دور ملکون سے ہند مین آئی چنانچہ بالفعل انکا وطن دامان
ملک جٹان کا ہی جیسا ہندی زبان مین ویسا ہی پنجابی
زبان مین جو خاص جٹون کی بولی ہی بنیاد سنسکرت ہی
لیکن ہر دونون مین خواہ ہندی خواہ پنجابی قواعد صرف و نحو
سنسکرت بالکل جدا ہی خبر نہین کہ یہہ صرف و نحو آپ سی سنسکرت
کی بگڑنی کی سبب پیدا ہوئی یا کہ برہمنون کی کسی قوم قدیم سی
سیکھہ لی یا کہ جٹ و راجپوت وغیرہ کسی ملک غیر کی سی لائی

قوم راجپوت

بہنگام ایجاد شاستر چار ذات مشہور تہی منجملہ اونکی ایک کشتریا
اور بعضی کہتی ہین کہ راجپوت اونکی اولاد ہین الا میری
نزدیک یہہ غلط ہی انہین سی گوت حسب ذیل زیادہ مشہور ہین یعنی

چوہان سورج بنس بیس. رٹہور بلہیل یا دگیں وغیرہ
لیکن از انجاکہ آپسمین شادی کرلی ہین درحقیقت یک ان ہین چنانچہ نام
راجپوت قایم رہی   نام راجپوت مشتق از سلطنت و شجاعت ہی
مگر آجکل یہہ قوم ضعیف ہوگیا ہی   اپنی گانوہین گنگا کی پاس جٹون کی
مانند رہتی ہین اور کاشت کرتی ہین لیکن دولت و برکت انکی کم ہی
کیا معنی کہ بسبب جنگ و نیز بباعث دختر کشی منتشر ہین پہر بہلی
ورن ہین متعصب ہین ٹیکا لگاتی ہین اور کہاتی ہین بہت دور دہوپ
کرتی ہین   عورات پردہ مین رہتی ہین اور کاشت مین کچہہ مدد نہین
دیتی   اوس صوبہ مین جو کالہ باغ کی شمال اور دریا جہلم کی
مغرب مین ہی   نہ قوم جٹ اور نہ قوم راجپوت ملتی ہی
البتہ کوہستان لون مبانی کی اوس پاس قوم جہا نجہوا ہی   شاید اولاد

راجپوتونکی ہوگئی گو کہ حالا مسلمان ہین   برعکس اسکی جمون اور کانگڑہ
کی ملک مین راجپوت بی شمار ہین   اور راجگان اپنی خاندان پر
بسیار مغرور ہین   جو جمون مین اباد ہین ڈوگرا کہلاتی ہین   بہت معتبر سپاہی
ہوتی ہین   جو راجپوت خاص میدان پنجاب یعنی سرہند مین رہتی
ہین بلکہ دہلی تک مسلمان ہین   دہلی سی پری گاہ گاہ الاکم مسلمان ہین
وجہ مسلمان ہونی کی یہہ ہی کہ پادشاہان دہلی ہمیشہ راجپوتون کے
رعایت کرتی تہی   پہاڑ مین دریاء ستلج کی پورلی طرف بہی راجپوت
ہین مگر زمیندار اکثر قوم کنیت ہین   روہیلکھنڈ مین راجپوت بہت
ہین بنام ٹہاکر   چہوہان کی گوت مین مین پوری کا راجا بڑا سردار
تہا   بین نی للہہ دیالہ کانپور کی پاس بہت زمیندار برہمن ہین
الا درمیان گنگا و گہاگہرا کی راجپوت بکثرت ہین

اسطرف بنسوارہ یعنی ملک گوت بنس واقع ہی بلکہ اوس
تمام گرد نواح مین نشان ظاہر ہی کہ ایام سابقہ مین ملکیت اعلی راجپوتون
کی تہی اعظم گڈہ اور غازی پور اور سون کی دوابہ مین بہی
ہین .. جہان سی سپاہی جو بہوجپوریہ کہلاتی تہی فوج مین آتی
یہہ راجپوتون کی حد ہی بطرف پورب لیکن بطرف جنوب ریوان
کا راجہ بڑا سردار گوت بگہیل کا ہی بندیلا یعنی رہنی والی
بندیل کہنڈ کی راجپوت ہین اور راجپوت انکو کم جانتی ہین
مگر جنگ آزمودہ اور شیر دل ہین سندیا کی ریاست اور
ملک مالوہ مین راجپوت ہین اور میوار و اودیپور کی راجپوت
کہتی ہین کہ ہم سب راجپوتون سی قدیم ہین گجرات مین
راجپوت ازگوت ولہیں ہین بیشک یہہ وہی ہین جو ہندوستان مین

بلہیں کہلاتی ہین تحقیقاً معلوم نہین کہ کنتہی یعنی باشندگان
کنتیوار راجپوت ہین یا نہ ملک سندین ضرور راجپوتون کی عملداری
پیشتر تہی بلکہ سمار راجپوت مسلمانون کی وقت وہان غالب تہی
پس ان حدود کی میانہ یعنی خاص راجواڑہ مین اگرچہ جٹ
شمار مین زیادہ ہین الا زمینداران و راجگان راجپوت ہین
واضح ہو کہ قوم راجپوت حکومت و اصلی پسند کرتی ہین اور
انکی خاندان و تواریخ و جنگ مین ممتاز تہا در باب عزت یا واسطی بیبیان
منسوبہ وغیرہ کی مشہور رہین کمپنی بہادر کی لشکر مین درمیان
راجپوت سپاہی اور برہمن سپاہی کی کچہہ فرق معلوم نہین ہوتا تہا
البتہ بغاوت مین کسی قوم کی سپاہی النسبی بدتر نہین تہی
قوم راجپوت صرف کاشتکاری و سپاہگری کرتی ہین علم کی شائق نہین

قوم کونبھی یا لودھی

بجنوب ملک راجپوتون اور جٹون کی یہہ قوم غالب ہی یہہ بھی زمیندار ہین
لیکن زراعت باغچہ وغیرہ زیادہ پسند کرتی ہین درحقیقت یہہ قوم
شعبۃ البلان ہی بطرف جبلپور اور ساگر بکثرت ہی
و از انجا بر کنار دریا نربدہ و ملک مالوہ اور اونکی سوا لودہ داست
انتساب راجپوتانہ مین ایک قوم تھی ہی شاید وہ بھی کورمی ہین
گجرات مین کونبھی بہت ہین اور نیز ملک مرہٹون مین
بیری
ملک سنا ہی کہ بدریا سی گوداوری ہی ہین ہندوستان مین عدد فیر
محسن اونکی یہہ نسبت برہمن و راجپوت کم ہین لیکن انکی آریہ
ہین جیسا کہ قوم جٹ در ملک و سلطنت سکھان دلی ہی قوم
کونبھی در ملک و سلطنت مرہٹہ الا فرق یہہ ہی کہ صورت جٹون کی

ہارون

ہرگز نہ دلیل شجاعت ہی مگر اکثر متعجب ہوں کہ کوہستان جو غریب اور متحمل کاشتکار
ہیں کسطرح سی ایسی بڑی سپاہی و قزاق ہو گئی ہیں   باعث
یہہ ہی کہ شیواجی اور چند سرداران اوسکی البتہ کوہی تہی
لیکن اکثر اوسکی سپاہی اور قوم کی تہی   یا جو کوہی تہی ستارا کی
ملک سی آئی جہاں اقوام قدیمی مہار وغیرہ جو بڑی قزاق ہیں اوسکی
ساتہہ منضم ہیں   علاوہ اسکی یہہ نہیں کہا کہ سرداران مرہٹہ
سب کوہی تہی   مگر کہوسی تہا   اور گائکوار گوالا   سرداران
دکن خواہ کوہی خواہ اور ذات سب ناخواندہ تہی کار سلطنت ہمیشہ
برہمنوں کی ہاتہہ رہا   اور یہہ بہی جب کہ مرہٹوں کی عملداری قایم ہوئی
تو سب کی معاش اور قطاع الطریق و خانہ بدوش وغیرہ بلکہ غیر مسلمانان
انکی پاس نوکری کرتی رہی   دیگر اقوام زراعت پیشہ ہیں

اقوام جٹ راجپوت گو نہی بڑی ہین اسپ جو
شمار مین کم ہین انکا ذکر چاہی ہین کی اگلی لکہا کہ اقوام جٹ و راجپوت
لون میانی کی بیری نہین ملتی اوس بہار سستی تا ایت ورسب
ہزارہا ان مسلمان ہین اور سب قوم فرضی شجرہ انساب کسی پیر یا
بادشاہ سی ظاہر کرتی ہین جیسا کہ جو ذہو نداور نتما و نی کلام خلیفہ عباس کا
لیتی ہین اور گر ال نام سکندر اعظم اور اوال رستم اور گلیر کسی
اور بہادر فارس کا خیر باوجود اسکی ثابت ہی کہ سب ور ابتدا
ہندو تہی مثل حسین کا شمیر یون کی طور پر الاربالا خاص بیچا
ہی ان اقوام مین سی صرف ایک اپنی تئین متوطن ہند
قرار دیتی ہین اور شاید صرف وہی ہین جو ابتدا سی متوطن
ہند نہین تہی یہہ قوم ڈلار ہی اور پہلا لوگ سی پہلی قابض

گرد و نواح پشاور کی ہی قوم سہوئی ہی مانند قوم پٹھان ہی ضلع
راول پنڈی ہین تا مدت دراز قوم گکر حاکم ہی درمیان قوم گکر
و اوان فرق کم ہی اعوان عمدہ صورت ہین اور کاشت و جہاب
بخوبی کر لیتی ہین بکثرت میدان چہچہ مین جو پشاور کی سامنی
لیکن سندہ کی اطرف بہی اباد ہین قوم دہوند اور تناولی
زیادہ تر شمال ہین جب تک اون لوگون کی زبان نہین معلوم ہوتی
جو کاشمیر کی بری رشتی ہین تب تک مین نہین کہہ سکتا ہون
کہ اقوام ہند کرد نژاد الہا نسبی آئی ہوگی زیادہ تفحص اور دریافت
مطلوب اور مرغوب ہی اس ملک کو چہوڑ کر قوم ڈوگر بر
لب دریا ستلج لایق ذکر ہین انکی صورت بہی اچہی ہی مگر اعتبار
انپر کم ہی اور سرقہ مال مویشی کا کرتی ہین الغرض اصل ہین نہین بتلا سکتا ہون

اور نہ اصل قوم بھٹیان کہ بمقام بھٹانہ ساکن ہین ہین نی آگے

کنیت کا ذکر کیا کہ جو پہاڑ شملہ کی زمین پر قابض ہین بہ نسبت راجپوت

کم عزت لیکن کبھی کبھی علم حاصل کرکی عہدہ وزارت راجپوت

راجگان کی دربار مین مشرف ہوتی ہین اُنکی عورتین بہت

حسین ہین چیزی بابت پٹھانون کی بھی لکھنا چاہی

وہ جو آجتک پردیسی ہین یعنی پشتو گو اُنکا ذکر فضول ہی

کیونکہ یہہ ہندی خراسان کی ہین نہ ہند کی اس ملک

مین ہندی گو پٹھان بہت ہین اگرچہ خیال ہی کہ سب

اقوام ہند پس و پیش کابل یا بخارہ یا بلوچستان سی آئی

الامنجملہ اقوام جو بایام جدید اس ملک مین آئی صرف قوم پٹھان

مشہور تھی اسقدر شہر کی رہنی والی نہین ہین جیسا اور مسلمان

ہند اکثر گانون مین رہتی ہین باجودکہ کابلیون سی مستغرق ہین
کیا معنی کہ کابلی پٹھان انکو اپنی برادر نہین سمجھتی
تاہم ماہیت خاص رکہتی ہین کیا معنی کہ اہل ہند سی متغایر ہین
انکی گانو پنجاب مین جابجا منتشر ہین لیکن کم
ہندوستان مین زیادہ ہین خصوصاً دہلی اور دواب بالا اور
روہیلکھنڈ مین اغلب ہی کہ معنی لفظ روہیلہ پہاڑی ہی
البتہ سب پٹھانون کو یہہ نام دیتی نہین لیکن یہہ نہین سمجھنا کہ
ملک روہیلکھنڈ مین اکثر باشندی پٹھان ہین صرف بسبب جاگیرداری
روہیلون کی یہہ نام حاصل ہوا ضرور بہت زمیندار بہی
روہیلہ ہین بسبب پرورش بادشاہان بہت معافی وغیرہ پٹھانون
کی ہاتہہ ہی ابتک یہہ قوم نوکری کرتی ہی خواہ فوج خواہ دفتر مین

درحقیقت شریف زادہ ہین اور جای افسوس ہو کی اگر بسبب ہونے
انگریزی خوان ہو نام کرنی خوشامد کی نوکری چھوڑ دیوین
ازانجاکہ ذکر پٹھانون کا ہو چکا چاہئی کہ اسجگہہ بھی نسبت اور مسلمانون نو وارد
تذکرہ ہو باستثنای پٹھانون کی بہت جلی ہوئی ہین
اور انکا اصل بہت مشکوک ہی شاید قوم مغل یہہ قوم مشہورہ
نہین ہی کچہہ ثبوت نہین کہ کبہی کوئی لشکر مغلون کا پٹھان یا فارسی
کی مانند اس ملک مین بیٹھا ہا حال بادشاہ بابر و اولاد اوسکی
چودھویں کی بادشاہت پر قابض تھی نام مغل لیتی تھی
لیکن اگر اونکی نسبت کی تحقیقات ہونی زیادہ فارسی یا پٹھان ثابت ہوتی
مغل کہتی یا تاتار ہین کابل مین ہر فارسی کو مغل کہتی
ہین چنانچہ قزلباش وغیرہ در ہمہ ممالک اسلام سید

بہت ہیں یعنی لوگ جو اپنے تئیں اولاد رسول بتاتے ہیں
یہاں بھی ہیں اکثر ذو لیاقت اور علمدار بھی ہیں الا متعصب   بابت نام
شیخ یہہ قوم مشہور اور معروف ہے کہ یہہ وہی مسلمان ہیں جو نہ پٹھان
نہ مغل نہ سید ہیں   البتہ یہہ نام عام ہے   تاہم بعضی بعضی
گانوں بھی شیخوں کے ہیں چنانچہ بابیان شہر لکھنؤ   شہر کے مسلمانوں کی
ذاتیں ہیں کہ یہہ سمجھا نہیں   الا صورت سے پایا جاتا ہے کہ اکثر نسب
بھی آریہ ہے   ہاں جو بعضی اہل طرف ہیں شاید ان نسب عرب ہوگی
قوم گوجر یہہ قوم پیشہ چوپالی کرتی ہیں وغیرہ چوری
بلکہ یہہ دلیل دیتا ہوں کہ بابت ہر قوم کے سند مستقل ہے
دہلی کی آس پاس گوجر بہت ہیں   اور ایام قدیم میں نہایت
مفسد و مسرف تھے   پچاس برس تک بسبب تنبیہہ زبادہ سرکار

انگریزی چوری وف دسی بار آتی رہی   پہر بہنگام بغاوت

ششتہ ع نافرمانی سپاہیان دہلی کسنتی گوجران نہین کہا ہیوں جنہوں نی بغ

ونہ چند روز بلکہ چند گہنٹی ہین تمام ملک پر لوٹ ہی اور پہیل کی کو

کسوٹ کرنی لگی   پہہ قوم پچہم مین دور تک آبادی

یعنی سوات اور ہزارہ اور کشمیر مین   بیشتر چالم ضلع ہزارہ

ہی   پہر سواتیون نی انکو بیدخل کیا   جب کہ

افغانون نی یہی سواتیون کی بادشاہ لوٹی تہی   کا کشمیر مین

خانہ بدوش ہین   لیکن ضلع گوجرات مین بکثرت زمینداری

کرتی ہین اور چال چلن اچہا ہی   پہہ نام گجرات ذرہ مشکوک

ہی کہا جاتا ہی کہ بعضی انکو گذرات سمجہ کرتی ہین اور کہتی ہین کہ نام فارسی

ہی واسطی لہاٹ کی   میری نزدیک یہہ غلطی ہی نام قوم کی

سبب سی

سبب سی دیا گیا ہی   اور درحقیقت گوجرات ہی تمام پنجاب
میں گوجر منتشر ہیں   میں نی آگی لکھا ہی کہ دہلی کی آس پاس
بھی ہیں   بلکہ میرٹھ اور سہارنپور اور راجپوتانہ شمالی و
مالوہ میں بھی ہیں   بنا بریں کہتے ہیں ایک سردار گوجر تھی
دوسری گوجرات کا نام جو بطرف سندھ و بمبئی ہی اور بعضی
کا ہی کہتی ہیں کہ وہ نام اصل میں گرجرات از خاندان گرجر تھا
میں اس خاندان سی نا واقف ہوں   البتہ کنک اور جبولی
مان پور کی ملک میں جہاں ایک گوجر ہی میں ملتا   سرداران گرجت
ہیں تاہم میں زیادہ تحقیقات چاہتا ہوں   کیونکہ سنا ہی کہ یہی کی
گجرات میں گانوں کی نام اول ہو اخصاص سی ملتی ہیں جو نزد پنجابی
گجرات کی ہیں   جیسی کی احاطہ میں نام گوذر قوم کو نہیں دیتی تھی

لیکن ہر گجرالی کو خواہ برہمن خواہ بنیا خواہ جولاہا ہو

سنا ہی کہ گجر آپسمین ایک خاص زبان بولتی ہین یہہ

امر بھی لایق تحقیقا ہی کیونکہ ولایت مین جو خانہ بدوش ہین

یعنی جو جپسی ہین ایک خاص عجیب زبان استعمال کرتی ہین

گوجر اکثر مسلمان ہین مگر بہ پورب وجنوب دہلی از قسم ہنود ہین

گو کہ کمینہ الکا خاص پیشہ گاو اور گاومیش چرانا ہی بہتیری یہان

نہین چرالی الا بصورت نہولی گذارہ چرائی وسرقہ مویشی کا بہت

بھی کر لیتی ہین ایک اور قوم گوجر بنام میوالی ہی

ہین لی الکا حال کچھ لی نہین معلوم کیا شاید کہ نام ملک میوات سی دیا گیا

یا شاید ملک الور جو نزد دہلی ہی میوات کہتی ہین

البتہ انکی سکونت بطرف مالوہ ہی بڑی چور اور مفسد ہین وی ہی

مسلمان

مسلمان ہیں   جب کہ قوم گوجر جٹھو کی درمیان چرائی کرتی ہیں
ویسا ہی ملک راجپوتوں اور برہمنوں میں قوم اہیر کے لیکن
یہہ ہندو ہیں   البتہ شادی بیوگان جائز رکھتی ہیں   یہہ قوم بدون
پنجاب کی تمام ہندوستان میں بکثرت ہی   تا ملک بنارس و بہار
مری نزدیک جو گھوسی کہلاتی ہیں وہی اہیر ہیں جنہوں نے اسلام قبول
کیا   سوای ہندوستان اگلی دنوں میں یہہ قوم بطرف جنوب
بھی گجرات اور مرہٹھو کی طرف مشہور رہا   چنانچہ قلعہ اسیر گڈہ
کا بانی ایک شخص آسا اہیر تھا   کہتی ہیں کہ ملک کھنوار ستپیر اہیرہ
یا ملک اہیر کہلاتا تھا   دہرم شاستر میں لکھا ہی کہ برہمنو کی
ساتھہ ایک ذات گاؤ والہ اس ملک میں غالب ہوا
شاید اہیر وہی ہیں   اور شاید جیبرو وغیرہ ملک دکن کی اگلی

برادری ہوگئی — مرہٹوں کی دیس مین ایک ذات دہنگر ہی

چیر و پیشہ وغیرہ سے ایک چلن وکاشتکار — ہندوستان مین گندیر

لوگ جو نہایت کمینہ ہین بہیریان اور بکریان چراتی ہین انکی لوی گا

بہدی نہاہین — بنگالہ اور اوڑیسہ مین بجای اہیر گوالے ہین

یہہ گوالہ اور قوم سگوپ جو ہم قسم ہی — اون الالہ ہین اور

ذات سی موسوم ہین — بنگالہ مین ایسی موضع نہین ہین جسی

پنجاب مین — یہہ گوالہ اگرچہ کاشت زیادہ انکی نہین ہی منتشر مین

قوم مالی آگی لکہا گیا کہ یہہ قوم مانند کوریان ہی یہہ عمدہ

باغبان ہین — الا اور زراعت بہی کرتی ہین اور شکار مین کثرت ہین

بطرف کوہات وغیرہ ایک ذات ملیال ہی — یہہ شاید

وہی مالی ہین لیکن سب مسلمان — تمام پنجاب مین قوم ارائین یا

یا رائین مشہور ہین یہہ خوب کاشتکار ہین جنگ کم کرتی ہین لیکن
جو اچھی اچھی زمین ہی اوسکو پسند کرتی ہین اور اوسکی واسطی نسبت
اور کاشتکار سرکار کو زیادہ مالہ دینی پر راضی ہین سب مسلمان ہین
شاید یا رائین اور مالی ایک ہی ہین کیونکہ ملک پنجاب
مین جہان ہندو مالی کم ہین رائین ملتی ہین اور دہلی کی طرف
جہان رائین کا نام نہین جانتی ہین انکی عوض مین یعنی اسکی زراعت
کی واسطی ہندو مالی کثرت ہین کنبہون کی پاس بہت گانو
والیون کی ہین خاص ممالک شمال و پچہم مین بطور باغبان ضرور ہین
اما گانو انکی کم ہین ترد اجمیر اور غیر ہندوستان کی جنوب
کی حدود پر یعنی ملک مرہٹون اور ملک مالوہ اور ناگپور اور
جبلپور مین بلکہ چہوٹی ناگپور اور لیہ ملک مالی اور لوہی

بالوہی

یا نوبہی ملی ہوی ہین   یعنی جیسا کہ ملک پنجاب مین ایک گانو مین
نصف ملکیت جٹہونکی اور نصف راجپوتونکی یا راہیون کی یا گوجرونکی
اسیطرحسی ان ممالک مین ایک گانو مین آدہی نمبرداران کہ بنی
کہلاتی ہین کونبہی ہونگی   اور آدہی مالی   اکیلہا کہاتی ہین   الا باہم
شادی نہین کرتی   آگی ذکر قوم لووہ کہ اوسی قسم کا ہی گذر چکا
سوای انکی بہت اقوام ہندوستان مین ہین جو زیادہ باغ کی
کاشت کرتی ہین مثلاً   کاچہی   کوییری   موراو   کیبوہ ککشتہ
ہین جداگانہ گانو نہین بساتی   البتہ کی ذات ایسی ہین کہ جنکہ
تخم اقوام قدیمی ملا ہوا معلوم ہوتا ہی   بنگالہ مین خصوصاً پورب کی طرف
قوم مسلمان متفرق ایسی ہین کہ جنکی تواریخ ظاہر نہین   درمیان ہنود
گوالہ   اور برہمن   اور کایتہ کو چہوڑکی   ناگدی   اور کیبرتو ہین

یہ مشہور

یہہ مشہور کاشتکار ہیں بنگالہ میں بعضی رعایا اسقدر سیاہ رو اور
موٹی ہوتی ہیں کہ تخم یا اقوام قدیمی کا یا حبشیوں کا دکھلائی دیتا ہی
شاید نیز ریگان اوریا وغیرہ ہو یا ملک برما سی ہی ہوئی
فہرست اقوام خاص زراعت پیشہ تمام ہوا لیکن یاد رکھنا
چاہی کہ سب قوم گاہ گاہ زراعت کرتی ہیں مثلاً بعضی صوبہ میں ہشتدین
تیلی کی تہہ ہی اور ایسی ہی ملک بنگالہ میں قوم بافندہ کہ دوکان
ناتتی کہلاتی ہیں بڑی زمیندار ہیں اقوام تجارت پیشہ
قوم کہتری یہہ خاص تجارت کنندہ ہیں اکثر ہیں بیچ پنجاب
ونیز افغانستان آتی تہہ ہی علاوہ اسکی انتظام ملک و کاروبار
سلطنت میں ہوشیار ہیں یہہ بات عجیب ہی کہ خود اکثر نانک
شاہی تہاں لیکن گورو سکہوں مثلاً گورو نانک و گورو گوبند اور اولاد

اونکی یعنی سوڈہی وبیدی از قوم کہتری ہین کہتریان جنگ پیشہ
نہین ہین الا شمشیر کی چمک سی نہین ڈرتی دیوان ساون مل
و پسرش مولراج حاکم ملتان اور دیگر کاردار مہاراجہ رنجیت سنگہ
کہتری تہی ونیز ٹوڈر مل دیوان بادشاہ اکبر و شخصی جوگی پرشاد
جو آجکل کمسریٹ مین مشہور ہی البتہ یہہ قوم ملاک ہی
اگرچہ صاحبان انگریز سوای افسران پنجاب اسمی کم واقف ہین
اور سمجہتی ہین بموجب نام کہ وی کشتریا یعنی راجپوت ہین یا حسب
پیشہ کہ ایک گوت منجملہ بنیا ہین درحقیقت بنیون کی ساتہہ کچہہ علاقہ نہین
رکہتی مذہب ہندو مین نہایت عابد ہین البتہ جو کابل
و بخارہ مین اباد ہین چاہی کہ ہندو ہین ذات پر کم لحاظ کرین
مگر غرض یہہ ہی کہ نہ بلاد پنجاب سکہہ ہوگی نہ مسلمان جہان اکثر اقوام

ہندو راجپوت جٹ وغیرہ نے اسلام قبول کیا اور گوجر کھتری
الا ورچہ بین فورہ قوم کم روکڑا ہی پنجاب میں کوئی گاؤں نہیں
ہوگا جہاں کھتری یا روڑا نہ ہو بیشک کچھ لوٹ کھسوٹ لیتے ہیں تاہم
ہندو ایسی پست اور قوم تجارت پیشہ یا بنیا وغیرہ زیادہ تحقیق
ہیں بلکہ انکے بغیر کام نہیں چل سکتا ایسی ہی قوم مسلمان
میں پٹھان اگرچہ ظلم کرتے ہیں کھتری تو اپنی بس چلاتے ہیں
چند قوم کھتری بطرف کچھم مقرر ہیں منجملہ ہندوان صرف یہہ قوم عطر
تجارہ ملتی ہی لیکن وہاں بسبب ظلم مسلمانوں کے بہت غریب و
کین ہیں البتہ بیت پشیر ہر کہیں یعنی دار السلطنت روس میں
کی آبادی ہیں بہت طرفہ تر یہی کہ کاشمیر میں نہیں تھی
ہندوستان میں یہ پورب دریا جہلم قوم گنگا ہی نہایت حسین خوبصورت

افواہ بیشتر کہتری ہی اور ضلع کانگڑہ مین ایک قوم جرای
پیشہ بنام گدی ہین انہین سی چند از ذات برہمن ہین اور چند از ذات
کہین لیکن اکثر کہتری ہین الکاف نہ یہہ ہی کہ ہم الی مالک
پنجاب تہی مگر لوگون کی بیرون سی آکی انکو بیدخل کیا اور کوہستان
ہادیا خاص ہندوستان مین کہتری کم ہین کیونکہ جہان جنگ ہو
وہان قوم بنیا غالب ہوتا ہی بہار مین ایک ذات کہتری یا
چہتری یا کہتری ہین جو زراعت کرتی ہین وغیرہ جنگ کلکتہ
مین صرافان وغیرہ اس قوم کی ہین جیسر ہین کو بہی قوم ہین
یا از قسم راجپوت کم رتبہ بطرف جنوب چند کہتریان مجکو معلوم ہین
البتہ سندہ مین ہین لیکن گذرات وکچہ کی بیوپاری یا معلوم
ہوتی ہین جو بیوپاری بملک سندہ وغیرہ لوہانی کہلاتی ہین پیہ جہا ہو

که کهتری هین یا کون ونیز جو بیوپاری هندو بملک عمان هین
پوچھتا هون که کون هین یا کرلو صاحب جو وهان گیا اونکو لوتهی
یا اهل لودیانه کهتا هی مگر یهه نام مشکوک هی قوم کهتری سب
نام اپنی تئین اولاد کشتریا بتلاتی هین خیر شاید راست کهتی هین
البته بیشتر ملک افغانستان مین ریاست هندوان تهی
ورنه قوم کهتری کس طرح کابل مین اباد هوتی اور سفید کوه
جو کابل اور جلال آباد کی درمیان هی اسکی پهاڑ تو کس طرح نام خاص
هندوونکی مثلاً سبنارام وغیره یهه بات ظاهر هی که قوم
پٹهان صرف هزار سال کی اندر اندر کابل پر قابض هوگی
ضرور کشتریا شاستر کی وقت مین راجگان اور سپاهیان جنگ
آزموده تهی اور آج کل قوم کهتری خاص تجارت بیشه هی

مگر اور خلایق بہی اسی طرح سی بدل گی   چنانچہ بہو دیان وتیو بانین

جو اگلی جنگ مین مشہور تہی اب بیوپاری ہین   **قوم بانیان**

جیسا کہ انگریزی ملک پنجاب مین ویسے بنیان ہندوستان و ہند کچھی ہین

کسی گانو کا کام انکی بغیر نہین ہو سکتا   الا اکثر لوگون کی بر عکس

متفرق کام نوکری وغیرہ کم کرتی ہین   بسبب دولت عزت دار ہین

الا بموجب مذہب و نیز بموجب ملامت و کم شفقت دلاوری و شجاعت کو

نہین جانتی کہ کیا ہی   قد انکی میانہ شکل فربہ رنگ گورہ

ماہین عملداری سرکار انہون نی بہت اختیار حاصل کیا   اور چند

زمیندار جو انکی ظلم سی اپنی زمین سی بیدخل ہو گی ہین

انگریزی ریاست پر یہہ طعن دیتی ہین کہ بنیا کا راج ہی   مارواڑی

بنئی یعنی جو مارواڑ کی ملک سی آئی زیادہ مشہور ہین   جہلال نگری

والی

والی لوگ کلکتہ مین افیم کا بیوپار اور بمبی مین سرکاری کاغذات کا لین
دین کرتی ہین سو مارواڑی بنیا ہین ہندوستان مین ایک عمدہ فرقہ
بنیون سے اگروال کہلاتی ہین جو بنیا جین مت سے ہین
انکو سراوک کہتی ہین اور اگی سراوک نہایت مشہور تھی
بلکہ میانہ ہند جہان اکثر جنگلی ادمی ہین ایک فرقہ لوہرا کہتی ہین
سنا ہی کہ جنوب مین ایک فرقہ ہی منجملہ اولاد بنیا بنام جیسوال جنہون نی
قواعد دہرم شاستر چہوڑ دی بلکہ انکی عورتیان سوگان شادی
ثانی کر سکتی ہین باقی نی ملک بنگالہ کو وطن اپنا کبھی نہین کہا
اور میری نزدیک یہہ ایک سبب ہی کہ باشندگان بنگالہ باوجود
علت و استمراری مشغلہ و باوجود امن تمام جو ستر برس سے اوس ملک
مین واقع ہی تجارت اور دیگر کامون بہ نسبت دیگر اہل ہند کم کوشش

کرتی هین البته وه کارگر وگلیز بانیون کی هاتهه سی بنگاله کی ضلع
هین بندر سی برتمهان وسنار وساهو یعنی می فروش ومودی یعنی گندم فروش
وغیره هی تمام ملک گجرات مین نام و آلی بعوض بانی مروج هی
به احتیاط بهی نهایت محنتی ومنچلی هین بلکه کناره ملک عرب وفارس
آباد کیا مرهٹون کی ملک مین بڑی بڑی مهاجن مارواڑی بنیا هین
پٹواری وغیره اس ملک کی والی هین بهر زیاده بجنوب
یعنی ملک کناره مین تجارت اکثر بدست بانیجاگه از انجا که اصل معنی
اس لفظ کی صرف تاجر هی دریافت کریا جاتی که یهه لوگ بانیا هی پاوی
جدی ذات شاید کوی ذات بانیا کی موافق پابندی مذهب نهین
کرتی ضرور خسید بنیا جین مت هوگی اور سب جان تلف
کرتی کسی هیر بلیز رکهتی هین یهه بانیجاگه آجکل اکثر گماشت پیر مین

لکن تنهم

لیکن بیشتر اُنکی ملک مین جین مت مروج تھا تو بنیا کی قوم
کہانسے آئی جو یہ ممکن ہی کہ بنیا ملک بیرون سے براہ سمندر
اگر کبھی کی طرف سے ملک ہند مین پہنچ گئی اور جیسا کہ
بہت سے دیگر اقوام متذکرہ بالا نے مذہب جار بید وغیرہ کو مروج کیا
ویسا ہی بنیا نے بھی شش ملک جاری کی اور اون اصولون
کی رعایت جسے فرقہ کو کہ معروف ہے پیدا ہوا داخل کیا
ہر دو لوگ ملنے سے مذہب ہندو اور وزہ لگا علاقہ اقوام بالا قوم
بنجارہ یعنی گلہ فروش درمیان اقوام تجارت پیشہ ذکر کی لائق ہی
تمام ہندوستان مین سفر کرتے ہین الا بعض جگہہ مثلاً روہیلکھنڈ
مین بطرف ترائی گھر بھی رکھتے ہین

قوم کایتھہ عرف کایست

معلوم نہین کہ یہہ ذات کس طرح پیدا ہوی اگلی ہندوون کی وقت سب کار قلم برہمنون

کی ہاتہہ تہا   جب برہمن اور راجپوت باہم ضد کرنی لگی

راجپوتون کو کچہہ مشکل نہین تہا کہتری یا بنیا بجای برہمنان منشی مقرر کرتی

بعدہ مسلمانون نی اپنا علم اپنی علما کی وسیلہ سی جاری کیا

تو کیا ضرورت کایتہون کی   تاہم یہہ قوم آجکل برہمنون اور مسلمانون پر

بکار قلم پیش دست ہین   اور بکثرت سرکار کی دفترون مین بہرتی ہین

صورت کایتہون کی بہ نسبت چند ذات کمین ہی   کیا معنی کہ قد

چہوٹا رنگ سیاہ نقش باریک   اور اقوام ہندو انکو کم جانتی ہین   بعضی

شراب نوشی اور اوباشی کرتی ہین لیکن ہوشیاری اور چالاکی مین لاثانی ہین

اور بنگالہ مین انکی عزت اور دولت اور اختیار زیادہ ہی

بہت کایت پٹواری ہین   اور ہای کورٹ مین جو اچہی اچہی بنگالی وکیل

ہین سیو یا برہمن یا کایت بنین کہتی ہین کہ برہمن اور کایت اکٹھا ہندوستانی
بنگالی لوای مالوہ مین بہت کایت ہین اور چندان گجرات مین
بنگالہ مین ایک اور قوم خونرہ ذکر کی لائق ہی نام بید یا طبیب

قوم پربھو یا پروو

یہہ ملک گجرات مین بکثرت ہین اور خاص شہر بمبئی مین مصدی اکثر پربھو ہوتی
ہین شاید یہہ کایتھونکی رشتہ دار ہونگی

کاریگر

متفرق کاریگرونکی درمیان تمیز بلحاظ پیدائش و اصل و نسل وغیرہ نہین ہو سکتی
باوجود اسکی ہر پیشہ کی لوگ اپنی تئین جدی قوم سمجہتا ہی
ہندوستان مین ایسا نہین جیسا جنوب مین جہان بڑی دو فرقہ مشہور ہین یعنی
فرقہ دست راست و فرقہ دست چپ اور جہان چند پیشہ سی بخلافی
گروہ بنتا ہی لیکن ہندوستان مین ترکہان لوہار سنار کمہار

کمہار حجام حلوائی دہوبی کلال وغیرہ سب جدا جدا ہیں
ایسے میں شادی نہیں کرتی اور باہم نہیں کہاتی یعنی مذہب ہندو کم
مانتی ہیں یعنی زیادہ سب بہ نسبت اقوام متذکرہ بالا کہ ہیں
ہندوستانی کہار یعنی پالکی اوٹہانی والی موقوف ہیں مضبوط اور محنتی صورت
خراب نہیں ہندو شاید انکو کم نہیں جانتی کیونکہ اکثر انکی ہاتھ
سی پیتی ہیں ماہی گیر بہی ہیں اور کاشتکار خاص گاؤں کی چرائی
نہیں کرتی خدا جانی بنگالی گوالہ وہ کہتی لوگ سی جو بہی
کام کرتی ہیں یعنی ڈولی اوٹہانا انکا پیوند ہوا یا نہیں آخر کو
کہیں ذاتوں سی یعنی بیگاری کا ذکر کرنا چاہئی اغلب ہی کہ یہہ اقوام
ابتدا میں ذات آریا کی زور سی مغلوب تہی البتہ کشمیر وغیرہ کہ
بہی اصل وطن اقوام آریا بتلایا ہی کوئی ایسی بیگاری ذات نہیں ملیگی

ہان کشمیر مین ایک قوم ہی بد وضع بدروش قوّال ہی جنکی عورتین طوائفین
لیکن بدکاری کی بات ہی نہ کبہی پہنچی کی بشکل و بدستور اور ایسی زبان
ساری کشمیر مین نہین غرض یہہ ہی جوہری یا ایسی اقوام جو سرجا
بدو آبادی پنجاب اباد ہین اس کوہستان مین نہین ملتی
جوہری کہ اکثر پنجاب مین کاریگار گری ہین یعنی گلیون اور چارولون کا کام
جو ہندوستان مین بدچاران ہی جوہری یا بدستور نہین لیکہ
سکہون کی فوج مین اچہی سپاہی مشہور تہی جنہد الہین تہی
دیکہا جو باپ چشم مین شاید یہہ عجیب انکی کام و تغیر یکسانی آرکہا
سبب یہی ہو یا ہی ملک ہند مین خاکروب کی وطن اور زمانکو
پہنچائی انکی ہین لیکن نام جدا ہین یعنی بہلا شاہی
جدا جانی کہ یہہ نام بطور خوش طبعی دیا گیا یا کبہی انکی عملداری ہوی

پنجاب مین بعض چہوڑا چوکیدار ہین اور یہہ بات ذکر کی لایق
ہی کہ تمام ملک ہند مین جہان کوی قوم قدیمی ہی خصوصاً اگر وہ قوم دلاور
ہو چوکیداری اُس قوم کو سپرد ہوتی ہی یعنی جو لوگ سپرد کسی ملک
مین غالب ہووین مجرمان اور مفسدان کو بغیر مدد پرانی
باشندگان کی ڈہونڈ نہین سکتی مین نی پہلی لکہا کہ شملہ کی لوگ [illegible]
مین ایک کمین ذات ہی کولی الا کوی دلیل نہین کہ وی از
اقوام قدیمی ہین خاص ہندوستان مین بجای چہوڑا اوشت
چمار ہی البتہ یہہ فرق ہی کہ جیسا چہوڑا پنجاب کی ملک مین جو لون
کام بوجہہ اوٹہانا و خاکروبی کرتی ہین ویسا نہین کیونکہ چمار چاکری
نہین کرتی قوم مہتران سی جدا اور کمین ہی
اگلی بندوبست مین چمار لوگ کسی گورو کا نام قسم مین لیتی تہی

اور یہ لوگ ایک عباری کو بھوکا   میری نزدیک چمار بہ صنوبر نہیں ناں
ایک کہاوت مشہور ہی   کالہ برہمن اور گورا چمار دو شمنی نگہ
اجمل یعنی برہمن بعضی چماروں سی سیاہ رنگ ہیں   جیسی چھوٹی
سیاہی ہی ویسی چمار ہیں   اکثر صاحب لوگوں کی سائیس انہی قوم
کی ہوتی ہیں   چند جگہہ میں زین دوز بھی ہیں کہ لفظ گھوڑ
چیستگہ کی پاس رسی ہو گی   برای خاکروبان و بحر ہا
متفرق نام ہیں چنانچہ نام بھنگی   بر کسی صاحب لکھا ہی کہ ملیچا کا نام
تہوں کی سبب دیا گیا   کیا معنی کہ بھنگی اس ملک میں قوم
ی   نام ڈوم بھی خاکروب کو دیا جاتا ہی   البتہ ڈوم
اون میں ایک ذات ڈوم بھی   ہاتھی ہیں کہ سیاہ رنگ خمیدہ
وہی فن کارگری اس قوم کی ہیں   بنگالہ میں اور بہن وغیرہ میں

چنانچہ باگدی جو کاشتکار و ماہی گیر و چوکیدار و ڈاکو ہین بنگالہ اور بہار کی جنوب
راجوار بھویا   دوسرے اقوام قدیمی کلی کا کام کرتی ہین
کبھی ڈاکوون کی قوم ہیرا اور پابندی برہمنون کی آئین و بربالسی تنگ
ہین   بنگالہ کی حبس خانہ کی کتاب مین بہت نام مندرج ہین
مثلاً چنڈال دوسد ہاڑی بھوٹی ہوشیر وغیرہ
گجرات مین علاوہ کلی دھیڑ اور اولگنہ ناپاک ذات ہین
مرہٹون کی ملک مین مہار بطور بیگاری   انکی سوا مہانگ
وغیرہ ہین   کہتی ہین کہ دھیڑ اور مہار ایک ہی ہین
بہ زیادہ جنوب کی طرف پرواری ہین   وغیرہ بمبئی کی فوج مین
شاید ثابت ہوگا کہ گجراتی زبان راجپوت اور کولی کی بولی سی
کچھ امتیاز بولی کلتان کی ہنگی ہی   اور اسی طرح سی

مرہٹی زبان کوری اور مالی کی سی ہامیر شش بہاٹ امہاروں کی
پہر انکی بری رامسوسی ہیں جو انکی بڑی ڈاکو تہی لیکن اب کاشت
کرتی ہیں اقوام ناپاک کی سوا اور اقوام خانہ بدوش ہیں
چنانچہ اودھ میں پاسی جس قوم سی اکثر چوکیدار ہیں مگر متفرق
قوم بوریا سانسی ہارنی کونجر ڈہانگ وغیرہ جو بغرض گذار الا
بغرض چوری جابجا سفر کرتی ہیں ونیز نٹ یا سرکی باش
ہر جگہہ میں ملتی ہیں جو ولایت میں بنام جپسی معروف ہیں

اقوام جنوب ہند

میں انکی قبول کیا کہ مجکو ملک تلنگا سی واقفیت کم ہی یہہ افسوس کی بات
ہی کیونکہ جو اقوام آریانی جنوب میں دخل کیا سو غالبا ملک تلنگا سی یعنی
مدراس سی ہوکر دخل کیا نہ بمبئی سی ہوکر انکی اس ملک کا نام آندریا تہا —

جد لجانی کہ یہہ آریا ہیں یا نہیں انڈلوں میں بھی اس آب کی
رونق زیادہ تھی بعضی کہتی ہیں کہ نام اصل میں کلنگا تھا یا تنایدکلنگا
یعنی وطن کول الا آجکل قوم گوند کول سی اس ملک کو
قریب تر ہی معلوم ہوتا ہی کہ جو کچہہ اثر مذہب اور نسل کا ہو
لی جزیرہ پورلی میں گیا ہی سو تلنگا کی راہ سی گیا
دلیل یہہ ہی کہ ان جزیروں میں اور یکبار تک سرسما ہندو نام
کلنگ یعنی باشندگان کلنگا یا تلنگا معروف ہیں
باینجا کہ جو ملک کنارہ میں مشمول ہیں تلنگ تلنگا میں مفلس کاشتکار
اور مزدور ہیں حالانکہ تجارت ایک ذات کومتی یا کومتیہ کی
تحتہہ ہی یہہ ذات کہتی ہی کہ ہم خالص ویسیا ہیں
یعنی بنیئی جو تجر اور شاستر میں مشہور ہی ملک تلنگا

جو چند

جو ہنید لفظ سی راجپوتونکی ہاتھ مین یہہ دو قوم آیلما عرف ویلما
اور رِتّ ور کہلاتی ہین ۔ ماسواے انکی ایک تیسرا قوم قدیمی
ہی کہتی ہین کہ آندرا یعنی اصل ملک تلنگا کی شمال اور پچہم کی روسی
آئی یعنی دریای گداوری اور وین گنگا کی کناری کناری
اونکی اولاد تفصیل اور قدیمین اکثر باشندگان وہین سی عمدہ ہین
اوسط غرار عالی تلنگا لاغر جسم اور سیاہ رنگ اور آرام طلب ہین
لیکن مدراس کی فوج مین داخل ہوتی ہین ۔ اور کوئی قابلیت انکی نسبت
نہین سُنی ۔ انکی ذات تفصیل وار ہین نہین لکہہ سکتا ہون
لفظ نایک جو فوج مین مشہور ہی ملک تلنگا مین عہدہ نمبرداری کی واسطی
مروج ہی ۔ شاید لفظ کسی زبان قدیمی کا ہوگا ۔ اوس ملک مین
گانو یعنی قلعہ کی موافق جیسا کہ ہندوستان اور مہاراشٹرا مین دستور ہی

نہیں ہیں مگر کثرت وہ اور منتشر بموجب رواج بنگالیان
لیکن ذات دہابیر اور بیدر ہیں ڈولی بردار ملک تلنگانہ سی تمام
دکھن میں اباد ہیں میری نزدیک وہی ہیں جنکا ذکر مین لی اگی
بنام لبوی کیا خاص شہر مدراس میں ڈولی والا اور ہیں تعجی بانشندگان
گنجم اور سرکار شمالی کی وہی لوگ ہیں جو بلاشک کوری ٹاپو مارٹین کو
جالی ہیں لیکن ہمام نام کلی انکو دیا جاتا ہی ملک کنارہ اس نام کا
استعمال غلط ہی کیونکہ جو ملک کرناٹک بولتی ہیں اسمین زبان کناری نہیں
سمجھی الا کبھی احاطہ ہین اور حیدراباد وراج جو حصہ متصل ہی
اور ساری عملداری میسور مردمان کناری سب سی زیادہ لیک
پرست ہیں نام سپاہ گری لیتی ہیں ذات بہت ہیں قوم
بانیچارہ وزاقی اور مغرور اس ملک کی شمال میں ایک نہایت عمدہ

قوم

قوم ریدی جو بعضی امر مین جٹھو نکی مانند ہین کیا معنی کہ صورت اچھی
قسمت کا کاشتکاری مین زیادہ خصوصاً کپاس کی کرتی ہین انکی بیوگان کو
مکرر شادی جایز ہی   زیادہ خوب ایک قوم زراعت پیشہ دوگل
یا اوکلگا ہی چند مسلمان اونکو بہی کہتی ہین   اور ایک بات یاد رکہی دولوا
صاحب لکہتا ہی کہ یہہ تائل والا ہین   دولو غلط ہین خواہ کو بہی سمی
خواہ والا سی جدا ہین   اس دیار مین نمبردار کو دا کہلاتی ہین
دوگل اچھی سپاہی نہین ہین گوشت کہاتی ہین   انکی گوت
بہت ہین ایک کا نام گنگا کارہ   معلوم نہین کہ یہہ دلیل سو دکی
لہ دہی شمال سی آئی   انکی سوا ملک کنارہ مین کاشتکار ہنود قوم
ہین جو ابتدا مین شاید از قوم قدیمی تہی   مثلاً بیدر مالوہ یا پہاری
وغیرہ   لیکن یعنی بیگاری ذات ہولا سیر کہلاتی ہین جیسا کہ شمالی

اد بجوب پٹی یا پلیر لفظ ہلایا اس زبانمین قدیم ہی
قوم گولار یا گولاوادو یعنی گوالا کم ہیں   دہلکر جو بنی لی آگی از قسم
آہیر لکھو یا بازیادہ   ایک اور قوم نسل قدیمی اور چرائی پیشہ ہی
گڑ ہبر پہر بنجارہ ہین بنام لمبدی   اور ایک ذات خانہ بدوش
وراتی یا لکھو وراتی ہی   مدت تک باشندگان کنارہ جنی تھی
اب لنگ پرست ہین   تھتھا چاہی ایا کبھی اس ملک اور ملک مصر
کی درمیان آمد ورفت ہوئی   ملک تاکل مین منجملہ فرازعان
سب سی عمدہ دلال ہیں جو جٹو کلی نادیں مردہ کو پھونکتی ہین الا
شادی وغیرہ مین ہدایت ہندوان پر کم عمل کرتی ہین
گاوو الہ اداین کہلاتی ہین   اور انکین سی ایک گوت علم دار ہی
بنام یادوہ   مین فی نہین دریافت کیا کہ اقوام تجارت پیشہ بیر ملک کی

کہوں ہیں ایا مور لہار یا پلاہی یا بابیجاگہ جنوب
ہند ہیں قوم دستکار گروہ ہیں منقسم ہیں مثلاً ایک ایسا گروہ پنجیلہ یا پنج بدم
کہتی ہیں جسمیں ترکہان ولوہار وٹہٹہار ومعمار معہ ایک اور ذات
نام بادونہیں کل پانچ قوم شامل ہیں منجملہ قوم کلین دو فرقہ اور
ہیں ایک پالی یا پالیر از اقوم دست راست دیگر پاریاہ از اقوام دست
چپ پہرکلار اور مارواڑ جو اصل ہیں چوری پیشہ ہیں
رعایا راجا تنجور یمان اکثر کلار ہیں منت ہست درمیان قوم راموسی
اور کلار اور ماروار کی یعنی سب لوٹ وفساد کا شوق رکہتی ہیں
جنوب ہند ہیں عجیب طور کا تنازع ہی درمیان دست راست اور
دست چپ کی اسمیں صدہا فرقی ہیں خدا جانی
کسواسطی البتہ یہہ امر لائق تحقیقات ہی کیونکہ شاید اسی

ثابت ہوگا کہ اگلی دنون مین وہ لشکر بہت جلدی جلدی اطراف سی آکی
اس ملک مین بیٹھ گئی   مالابار اور تیروانکور مین قوم نیر بالاقت
ہی   اُسی قسم کی کنارہ کی ملک مین پوبنت اور کورگ جو انکی
پیرہتی ہین   قوم نیر کا ایک رواج نہایت عجیب ہی کہ اتفقی کہ
ایک مرد چند عورت کی ساتھہ نکاح نہین کرتا   لیکن ہر عورت
کی چند خصم ہوتی ہین   اور بسبب نہولی ثبوت باپ کی وراثت
عورت کی سلسلہ مین ہوتی ہی   یعنی نواسہ اور بھانجا وغیرہ بہ نسبت
پوتا یا بھتیجا کی زیادہ حق رکھتی ہین   باوجود اس رواج کی شکل و
چتون انکی اچھی   جو علم پڑہتی ہین ہوشیاری سی حسنا کرلی
ہین   اس ملک مین برہمن بہت ہین اور کہتی ہین کہ مستورات
نیر اکثر ایک خاوند برہمن منظور کرتی ہین   چنانچہ

برہمنونکی

ہر ہمنو کی اخیر نسل بھی اس قوم میں ہی سبب رواج مذکور کا ثابت
نہیں ہی لیکن میری نزدیک رواج گربود سی شروع ہوا
اس ملک میں موصقا بین مشا لاتی نہیں ہر زمیندار الگ ہی
اس ملک میں ایک اور ذات کہیں بلکہ قدیمی چرنار نام ہی اور انکی
ذات ناگادی اس سی بھی نیچی ہی

باب پنجم در بیان اقوام سرحدی

ہر کنارہ مالابار دو ذاتیں ہیں تیر و شنار اور میسور میں
بھی قوم بلیارو اور بلیا پیکا اوسی قسم کی ہین لفظ تیر کی تحقیق پر
ہی ظاہر ہی کہ ٹالیو مالدیپ کی رہنی والی انکی برادری ہین
قوم تیر جسکا ذکر گذرا ہی اگرچہ خود شودر ہیں تیر و شنار کو بالکل حقیر
جانتی ہین اور تھوڑا عرصہ ہوا ٹرابوہ کیا اِسی سبب کہ ستورات

شمار پردہ رکہتی ہین   باوجود اسکی یہہ تیر لوگ اصل مین بہت عمدہ
قوم ہین صورت اچہی دولت اور لیاقت انکی بڑہتی ہی   مجلو شہرہای
رشتہ بندگان سراندیب انکی برادری ہونگی   اقوام قدیم سی تعلق
بالکل نہین رکہتی   الا یہہ ممکن ہی کہ وی وغیرہ باشندگان شمیر وبنگالہ
یادگیر اوس زمانہ کی ہونگی کہ جس مین پہلی اقوام آریا اس ملک مین آکر اقوام
قدیمی پر متغلب ہونی لگی یعنی حبش وبحیرہ کی انکی سی پہلی
جنوب ہند مین عیسائی بکثرت ہین لیکن قوم کی خبر نہین بہت شمار ہونگی
قوم موپلہ   یہہ نہایت وافر ہی مالابار ملک کنارہ اور ترا ونکور
مین   رتیبولی مین ایک شاخ ہی بنام لبای   جو کوئی مسافر موپلا
کی مکانات و منزلہ اور صفا دیکہی تو ضرور کہیگا کہ یہہ خاص قوم ہند نہین
ہی   گہر کی امن اور خانگی بندوبست مین لاثانی ہین

مسلمین

سستی جو اور چالیں اہل ہند کی ان میں نہیں پائی جاتی
اغلب ہی کہ یہہ قوم دوگلا ہو نصف عرب نصف تبر البتہ مسلمان
متعصب ہیں اور سرکار کی راج سی زیادہ مستفیض نہیں
ایک اور قوم نو وارد بمبی کی طرف بنام بوہرہ از فرقہ اسماعیلیہ ہیں کوشش
اور محنت میں قوم ہنود کی برابر اما مفسد نہیں شہر برہانپور مغرر
جاتی ہیں اور شہر ایلچپور ناگپور اندور نصیرآباد وغیرہ میں
بکثرت ہیں گورا رنگ ہیں اور اکثر ولایتی اسباب فروخت کرتی ہیں
اغلب ہی کہ انکا وطن لب حد بحر عرب تھا قوم
پارسی و یہودی تو ہر کوئی جانتا ہی انکا ذکر فضول ہی اغلب ہی
کہ وی بھی بحر مذکور سی آئی ہونگی ذکر باشندگان سند شمالی
گذرچکا ہی باشندگان سند جنوبی اور قسم کی ہیں اونکی خاصیت اور زبان

ہند اور فارس سی منجیتہ اما خصوصاً عرب سی اسلام بہتمام حلیفہ

بغداد و محمود غزنوی کی حملجات سی یہانی ملک سند مین غالب ہوا

الا بہرہ امیر ش۳ جو بقوم سومیہ اور لوہرہ سبب ترقی ہی بقوم سندی بنیاد ہی

شکل البتہ اچھی ہی لیکن خلقتین خراب قوم بلوچ انکی صلیت مین نہین

بتلا سکتا ہون خیدامرین مثل پٹہان ہین لیکن غربتین السی نیچی

ہین خاندان امیر سند بلوچ تہی الا اکثر کاشتکاری شتربانی و غیرہ کرتی ہین

اور قتل و چوری سی خوش ہین سپاہگری بعوض زر نقد کرتی ہین

چنانچہ اکثر فوج سلاطین عرب و اولیقہ بلقبی ہین قوم پٹہان

جو پٹہان ہند مین متسکن ہین انکا ذکر ہو چکا مگر اسباب مین بہی بطور

قوم سرحدی مارب ہی یہ نی آگی انکی ہسفارشس کی الا

باوجود شیر دلی و سادہ لوحی بعضی متلون مزاج دغاباز بہی کمال

ہیں انکو تابعدار کرنا ممکن نہیں   تمیز کرنا چاہئے درمیان جیلہا جنوبی
و جیلہا شمالی   جبل یوسف زی وغیرہ جو شمال ہیں اگرچہ اہالی ہر دو
ہمراہ اہل ہنود زیادہ ہی نہایت متعصب ہیں   وزیر فرمان امامان
و ملایان و پیران مثل اخوند سوات ہیں   جیلہا جنوبی خود مختار
حیلہ ہیں ملکر یہ جرگاہ داولوس کہتی ہیں   انتظام کرتی ہیں لیکن ہمیشہ بعضی
بطرف کوہ کا کس سوای پٹہان اور اقوام اریا ہیں
چنانچہ کافران دریا کاشغر   درمیان کی بیچ میں وہی جو کہ پایہ
بیٹھتی اور بڑی شراب خور ہیں   الا اکثر اقوام کوہ مذکور مسلمان ہیں مثلاً
بیچہ و لعمانی   الوس باشندگان سوات پٹہان ہیں لیکن اس سی
پری ملک چترال میں اقوام متفرق ہیں   و نیز علغت ہیں
انکی بسی دارد مشہور ہیں   یہ سب قوم کافروں کی بہ نسبت ہمسایہ پٹہان

اکثر لٹیری ہیں مگر انکا حال کسیکو خوبی معلوم نہیں   اقوام سرحدی
جسمانی تخم تتری یا تبتی آمیز ہی   یہہ اقوام اکثر قوت اور محنتی
ہیں اچھی ہیں   اول ہزارگان   شیعہ مذہب فارسی زبان
چینی شکل یہہ عمدہ ذات ہیں   انکی بابت یہہ سخن ہی کہ ابتدا میں
کسی بادشاہ کی غلام تھی   یہہ غلطت سی پری یا بلتی وغیرہ
شیعہ ہیں   کوہستان میں برسر ستلج   کنیر اسپیتی
اور لداخ میں اقوام تبتی آمیز ہیں   اور مذہب انکا زیادہ از طریقہ بودھ
ہی ہندو نہیں   وہانسی صدہا کوس تک قوم بھوٹیا ہی الا یہہ
نام عام ہی یعنی مراد تبتی   نیپال میں تخم تبتی یا چینی زیادہ آمیز
البتہ یہہ لوگ اس سببسی کہ انکا گرانا ہندو کی اپنی تئیں ہندو
بتلاتی ہیں لیکن شکل اور زبان تبتی ہی   جن سپاہیوں کو گورکھان

انگریزی

انگریزی گو رکہا بولتی ہین سو در حقیقت گورکہا نہین ہین الدگو رنگ
اور ملبر اور نیپال مغربی سی آئی ہین شکل چینی ہی اور قدلیت الد
نہایت شیر دل اور باوجود کہنی نام ہندو کی پابندی ورن نہین مانتی
نیپال کی کاشتکار نیوار کہلاتی ہین السی
بری اقوام کیرانی مرمی وغیرہ نیپال سی پری ملک سکہم
اور بہوتان وغیرہ اقوام خاص تبتی ہین جنہین ذرا بہی امیزش ہندو نہین
چنانچہ سکہم لیپچہ اور بہوتان ہین لوبا وغیرہ کہاتیا وکنبو
سب چینی شکل اور بودہ مذہب ہین خوش طبع اور مضبوط لیکن چرکین
اور سست ہین اقوام مرجہری پورب برامان کوہ بہوتان
ایک قوم میچ یا پیچی ہی شاید وہی ہونگی جو جس جگہ بودو کہتا
ہی انکی زبان وصورت متعلق زبان وصورت برما سی قدر اچہا

رنگ نیلا کاشت میں نہیں ہوتی ہیں صرف یہہ وہ استعمال کرتی ہیں
مذہب انکا کچھہ کچھہ ہندو ہی لیکن سب چیز کہاتی ہیں ایک اور قوم اسی
قسم کا ہی لیکن چہوٹا نام ونجل باشندگان کچار ہم نسبتی ہیں وغیرہ
ناگا وابور اور اقوام سرحدی آسام تبیسر الاقومی ہیں اقوام قدیم
ہیں انکا حال میں نہیں بتلا سکتا اس طرف بہت سی ذات
کہامتنی نشان گارن وغیرہ ہیں الاجبکی واقفیت مجہکو نہیں اوسکی
ذکر میں طوالت بیفائدہ ہی اس رسالہ کو ختم کرتا ہی

الحمد لله که رساله خلاصه حال اقوام هند مؤلفه جناب مستر ایبٹسن صاحب بهادر
دام اقبالهما بتاریخ پنجم ماه ستمبر ۱۸۸۳ع بمطبع جبل دیرہ اسمعیل خان
بقلم بندہ سکہیا رام داروغہ مجلس مذکور تمام ہوا فقط

Talbort, T. W. H.
Khulasah'-i hal aqvam-i
Hind